Scanned with CamScanner

CLASSMATE
Date
Page

مختصر تعارف: — **"بہار شباب"** از مبد الصمد قادری رضوی اورنگ آبادی

بحمدہٖ تعالیٰ و بمجالیس ہلاد، گستاخوں سے اتحاد و اشتراک، حق و باطل کی پہچان، خوابوں کی بارات، رسائل بدر ملت، تین اعتقادی رشتے وغیرہ متعدد کتابیں مسلسل انٹرنیٹ پر ڈلوا کر مذہب اسلام کے ماننے والوں کو عقائد حقہ اور عقائد باطلہ کے درمیان امتیاز کرنے، اور عقائد حقہ کو قبول کرنے، اور عقائد باطلہ سے دور و نفور رہنے کی دعوت دی گئی ہے تاکہ اسلام کے سچے شیدائی مذہب اہلسنت و جماعت جسے دور حاضر میں "مسلک اعلیٰحضرت" سے تعبیر کیا جاتا ہے اس پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں اور حضور شیر بیشۂ اہلسنت کے اس فرمان کو حرز جاں بنائیں ——— دامن غوث ہم نہ چھوڑیں گے — اپنے خواجہ سے منہ نہ موڑیں گے
اہل باطل سے کیا غرض ہم کو — رشتہ احمد رضا سے جوڑیں گے

ان کتابوں کے بعد خلیفہ اعلیٰحضرت، سیاح ایشیا و افریقہ، مبلغ اسلام حضرت علامہ عبد العلیم صاحب صدیقی میرٹھی علیہ الرحمۃ والرضوان کی کتاب "بہار شباب" واٹس اپ وغیرہ پر آپ حضرات ملاحظہ کریں۔ آپ نے اس کتاب کو قرآن و حدیث کی روشنی میں انتہائی حکیمانہ طرز پر تحریر فرمائی ہے۔

اس کتاب کے غرض و غایت کی جانب اشارہ فرماتے ہوئے حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں: —

"چونکہ اللہ تعالیٰ کو یہی منظور ہے کہ انسانوں اور جانوروں کی نسل بڑھتی رہے اور باقی رہے۔ اس لیے خالق کائنات نے انسانوں اور دوسرے جانداروں کی افزائش نسل اور ان کی بقا و تحفظ کے لیے نر و مادہ کے ایک خاص ملاپ کو وسیلہ و ذریعہ بنا دیا ہے۔ اور اس خاص ملاپ پر مجبور کرنے اور ابھارنے کے لیے ہر نر و مادہ میں ایک شہوانی قوت پیدا فرما دی ہے۔ جس سے جذبۂ شہوت نمودار ہوتا ہے اور اس میں ایک ایسی خاص لذت فرما دی ہے کہ ہر نر و مادہ اس حصول لذت کے لیے بے چین اور بیقرار ہو جاتا ہے۔

پندرہ برس کی عمر میں یہ دولت ہر نوجوان کو مل جاتی ہے۔ اور ہر جوان کا دل و دماغ اس کمال کا مظاہرہ کرنے کے لیے بیچین و بیقرار رہنے لگتا ہے ——— اب انسان کی زندگی کا یہی وہ خطرناک موڑ ہے جہاں حکمت اور حماقت کے دو پہلوانوں کا ٹکراؤ ہوتا ہے۔ حکمت تو یہ حکم دیتی ہے کہ ابھی یہ دولت خرچ کرنے کا وقت نہیں آیا ہے کچھ ٹھہرو تاکہ یہ خزانہ اٹھارہ یا بیس برس کی عمر میں جب خوب معمور ہو جائے اس وقت خرچ کرو۔ اور اس کو اس کے موقع اور مصرف میں خرچ کرو یعنی (خوش عقیدہ مسلمان کسی سنی ہم عقیدہ) عورت سے شادی کرو پھر اس دولت کو اس پر خرچ کرو کہ جوانی میں مرد عورت کے لیے اور عورت مرد کے لیے ایسے ہی بیقرار رہتے ہیں جس طرح پیاسا پانی کے لیے، بھوکا کھانے کے لیے بیچین و بیقرار رہتا ہے۔ اس لیے کہ مرد کے شباب کی قدر داں عورت ہی بن سکتی ہے۔ اور عورت کے جواہرات جوانی کی قدر ایک جوان مرد ہی کر سکتا ہے۔ ایک جوان مرد اور ایک جوان عورت ہی ایک دوسرے کے دل کا چین،

Scanned with CamScanner

اور ایک دوسرے کی جان کا آرام بن سکتے ہیں - اس آبِ حیات اور انسانی بیج کو اگر تم اپنی بیوی کی زمین میں ڈالو گے تو اگر موسم ٹھیک رہا اور مرد و عورت کا ملاپ قاعدہ سے ہوا تو نو ماہ کے بعد اس انسانی بیج سے ایسا شیریں پھل اور اس قدر لذیذ میوہ تمہیں ملے گا کہ اس کے موہنی پیاری صورت کو دیکھ کر تم دونوں کا دل باغ باغ ہو جائے گا اور تمہاری آنکھوں کا تارا اور تمہاری زندگی کا سہارا بنے گا — اور **حماقت** بار بار ہمکتی اور للکارتی ہے کہ جوانی کے اس جوہر لطیف کی دولت کو جلد سے جلد خرچ کرو اور جا و بیجا اور بے موقع و بے محل، بیدریغ خرچ کرو - یہاں تک کہ اس قیمتی انسانی بیج کو نکمی اور خراب بلکہ گندی زمینوں میں بھی ڈالو — اور زنا و اغلام و جلق ہر مذموم طریقوں سے اس دولت کو ضائع اور برباد کر دو اور بدنامی و ننگ نامی کی بھی پرواہ نہ کرو اور چند سکنڈوں کی لذت پر اپنے عزت و ناموس - اپنی صحت و توانائی - اپنی طاقتوں اور قوتوں کے خزانے کو غارت و برباد کر ڈالو -

میرے عزیز نوجوانو! ہوشیار ہو جاؤ ایک طرف حکمت تمہیں ہدایت کی شاہراہ دکھا رہی ہے اور دوسری طرف **حماقت** تمہیں ان پگڈنڈیوں کی طرف بلا رہی ہے جو ہلاکت و بربادی کے کانٹوں سے بھری ہوئی ہے - اب فیصلہ تمہارے ہاتھوں میں ہے کہ تم "**حکمت**" کی نورانی سڑک پر چل کر دونوں جہاں میں سرخروئی حاصل کرتے ہو - یا "**حماقت**" کی پگڈنڈیوں پر چل کر دونوں جہان کی رسوائیوں سے اپنا منہ کالا کرتے ہو (معاذ اللہ)" (سامان آخرت ملخصاً ص ۳۱۶ تا ۳۱۹)

مولیٰ تبارک و تعالیٰ مسلمانان عالم کو کتاب ہٰذا بغور پڑھنے اور اس کی قیمتی ہدایتوں پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور دورِ حاضر میں ٹی - وی، موبائیل اور انٹرنیٹ کے ذریعہ جو برائیاں اور بے حیائیاں پھیلی ہوئی ہیں تمام برائیوں اور بے حیائیوں اور [illegible] سے اہل ایمان کو بچنے اور اسلامی زندگی گزارنے کی توفیق مرحمت فرمائے - آمین ثم آمین

اس کتاب کو بھی نیٹ پر لاکر عالم اسلام میں پہونچانے کا کام محب قبلی عرفان رضا بھائی ہی نے انجام دی ہے - پروردگار عالم ان کی اور ہم سب کی کاوشوں کو بطفیل سرکار مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہم اہل سُنّت کو وفاداری والی زندگی عطا فرمائے اور حوادث و آفات سماوی و ارضی سے محفوظ و مامون رکھ کر اپنی رحمت بے غایت سے ہمیشہ نوازتا رہے - آمین بجاہ سید المرسلین علیہ وعلیٰ آلہٖ افضل الصلوٰۃ والتسلیم ۔

پیش کردہ :- فقیر عبد الصمد قادری رضوی نوری - قادری منزل - رفیع گنج ضلع اورنگ آباد - بہار (انڈیا)

۲۲ شوال المکرم ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۴ مئی ۲۰۲۲ء سہ شنبہ

Mob:- 9764135477 — 6204351217 (V.S)

نوٹ :- اس کتاب کا مطالعہ ہر جوان مسلمان مرد و عورت کے لیے از بس ضروری ہے - قادری

Scanned with CamScanner

بہارِ شباب

الشَّبَابُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْجُنُوْنِ

نوجوانوں کے لیے مفید و لاجواب تحفہ

مصنفہ:

مبلغِ اسلام حضرت علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

حسب الارشاد:

ابوالمسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمد حسن شاہ گیلانی

قادری نوری مدظلہ

الہدیٰ پبلیکیشنز

alhuda publications

2982, Kucha Neel Kanth, Qazi Wara, Darya Ganj New Delhi-2

Phone: 011-64536120, E-mail: alhudapublications@yahoo.com

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
All rights are reserved

الہدیٰ پبلیکیشنز دہلی
Phone: 011-64536120

عنوان : **بہارِ شباب**

مصنفہ : مبلغ اسلام حضرت علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

بفیضان نظر : ابوالمسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ

بفیضانِ کرم : حضرت الحاج پیر سیّد محمد معصوم شاہ گیلانی قدس سرہٗ قادری نوری

تعداد صفحات : 48

طابع : الہدیٰ پبلیکیشنز دہلی

ہدیہ : 15/-

BAHARE SHABAB

By: Muballigh-e-Islam Hadrat Allama Shah
Abdul Aleem Siddiqui (R.A)

Page: 48 **Edition:** 2010 **Price:** 15/-

Published by:
ALHUDA PUBLICATIONS
2982, Kucha Neel Kanth, Qazi Wara, Darya Ganj, N. Delhi-2
Phone: 011-64536120, Mobile: 08010503999
Email: alhudapublications@yahoo.com

Scanned with CamScanner

حسن ترتیب

1	مقدمہ	4
2	شباب یا جوانی	7
3	انسانی جوڑے	10
4	مرد اور عورت کے درمیان قانونی رشتہ کی ضرورت	11
5	نکاح کی صورت اور حقوق مرد و عورت	12
6	مرد و عورت کا ملاپ	16
7	غیر قانونی صورت	18
8	مقتین سے دو، دو باتیں	20
9	زنا کی حد اور اس کا فلسفہ	20
10	زنا کے لئے اسلامی قانون	21
11	زنا کسے کہتے ہیں؟	22
12	زنا پر حد یا دینوی سزا	22
13	جوانوں کے نام محبت کا پیغام	23
14	زنا سے بچے تو عبادت کا مزا پائے	24
15	شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ زنا ہے	24
16	زنا کرنے سے ایمان جاتا رہتا ہے	24
17	زنا کرنے سے افلاس آتا ہے	26
18	مرد و عورت زنا کے گناہ میں دونوں برابر	26
19	بازاری فاحشہ عورتیں	26
20	محکمہ حفظان صحت سے دو، دو باتیں	27
21	زنا کا لائسنس اور ڈاکٹری معائنہ	27
22	نوجوان مردوں سے خطاب	28
23	طوائفوں کے نام محبت کا پیغام	29
24	خلاف فطرت صورتیں	33
25	اشمنا بالید	38
26	اپنے ہاتھوں اپنے گلے پر عورتوں کی چھری	42

Scanned with CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مقدمہ

قدرت نے انسان کو جس قدر بھی قوتیں عطا فرمائی ہیں ان میں سے ہر ایک کا طریق استعمال بھی بتا دیا گیا۔ اس قسم کی تعلیم اگرچہ فطرتاً جانوروں کو بھی دی گئی مگر انسان اور جانوروں کی تعلیم میں ایک خاص فرق یہ ہے کہ انسان کو نئی نئی باتیں پیدا کرنے اور اپنی قوت کو ترقی دینے کا کمال بھی عطا کیا۔ اس کے بالمقابل جانوروں میں ابھی اس کا تجربہ نہیں ہوا کہ خود بخود بغیر کسی انسان کے سدھائے اپنی قوت کے کارناموں کو ترقی دینے میں مشغول ہیں یا نہیں۔

آج دعویٰ کیا جارہا ہے کہ عالم انسانیت ترقی کی منزلوں کو طے کرتے ہوئے معراج کمال پر پہنچ چکا ہے۔ دماغ کی فہم و فراست، فلسفہ و معقول کی موشگافیوں اور علوم مادیہ میں کیمسٹری وغیرہ نت نئی تحقیقات کی شکل کی ترقی کرتے ہوئے نئی نئی باتیں سوچنے اور جدید صحیح طریقہ نکالنے میں کامیابی کے زینہ پر فائز ہو جاتی ہے بلکہ ہیت کی کارگزاریوں پر نظر ڈالئے تو آسمان تک کے قلابے ملاتی ہے، آلات ظاہری کو دیکھئے تو ہاتھ جس قدر کام آج سے دوسو برس پہلے کر سکتے تھے آج مشینوں اور کلوں کے ذریعہ اس سے ہزار گنا انجام دے رہے ہیں پیر، برسوں میں جس فاصلہ کو بہت مشکل سے طے کر سکتے تھے آج ریلوں اور موٹروں اور ہوائی جہازوں کے ذریعہ اسے منٹوں میں طے کر کیا جارہا ہے۔ کان جس قدر پہلے سن سکتے تھے آج اس سے ہزاروں بلکہ لاکھوں کروڑوں درجہ زیادہ ٹیلی فون ٹیلی گراف اور وائرلیس کے ذریعہ سن رہے ہیں۔ آج دوربینوں کے ذریعے سے ہزاروں میل دور کی چیزیں دیکھ رہی ہیں، لیکن اس مخصوص قوت کی طرف غور کے ساتھ دیکھا جائے جس پر انسانی نسل کے باقی رہنے اور اولاد پیدا نے ہونے کا دارومدار ہے تو ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس میں بجائے ترقی، تنزل اور بجائے زیادتی روز بروز کمی ہی ہوتی چلی جاتی ہے۔ ممکن ہے کہ بے سوچے سمجھے کوئی صاحب اس دعوے کو رد کرنے کی جرات فرمائیں اور جواب میں اس قسم کی دلیلیں لائیں کہ انسانی مردم شماری اس قسم کی دلیل قوی ہے کہ اس مخصوص قوت کے اثرات میں بھی

Scanned with CamScanner

زیادتی ہے نہ کہ کمی، نیز نئی نئی مقوی ادویہ بھی اس قوت کے باقی رکھنے اور سنبھالنے کے لئے ایجاد کی جارہی ہیں لیکن ان دونوں شبہوں کا جواب معمولی غور سے خود بخود سامنے آجاتا ہے کہ محض تعداد کی زیادتی ترقی پر دلالت کرنے والی نہیں ہوسکتی۔ صحیح نتیجہ تناسب پر نظر کرنے کے بعد نکالا جاسکتا ہے مثلاً آج سے دوسو برس پہلے اگر ایک لاکھ کی آبادی میں دس برس کے اندر پچاس ہزار قوی ہیکل، صحیح و تندرست انسانوں کا اضافہ ہوتا تھا تو آج اضافہ تو نہیں ہے مگر ایک لاکھ میں زیادہ سے زیادہ بیس پچیس ہزار، وہ بھی کمزور، بیمار منحنی انسانوں کا، پس انصاف سے دیکھئے کہ اس کو اضافہ کہا جائے گا، یا کمی، امراض کی زیادتی اعضائے رئیسہ کی کمزوری اور تعداد میں اس نسبت سے جو فطرتاً ہونی چاہئے تھی کمی، یہ ثابت کررہی ہے کہ اس مادہ تولید یا قوت مخصوص کو نہ صرف یہ کہ ترقی دینے کی کوشش نہیں کی گئی بلکہ اس کی حفاظت بھی جیسا کہ ہونی چاہئے تھی ویسی نہیں کی جارہی ہے ورنہ یہ صورتیں پیدا نہ ہوتیں۔ ایک دانہ اگر وقت پر صحیح طور سے زمین کو عمدگی کے ساتھ بنا کر قاعدہ کے مطابق ڈھالا جائے نیز وقت پر پانی بھی دیا جائے تو قوی امید ہے کہ وہ فصل پر بہت سے دانے لائے، لیکن اگر وہی ایک دانہ بے وقت نکمی زمین میں پھینک دیا جائے اور اس کی غور و پرواخت مطلق نہ کی جائے تو نتیجہ ظاہر کہ نہ پودا اگنے کی امید، اگر اگا بھی تو بالیں نکلنا مشکل، بالیں نکلیں بھی تو دانے خاطر خواہ آنے دشوار، یہی حال انسانی بیج کا بھی ہے جس کے بے موقع نکمی زمینوں پر پھینک دینے یا ویسے ہی برباد کئے جانے کے سبب روز بروز ترقی انسانی پیداوار نقصانات کا ہی شکار ہوتی جارہی ہے۔ ڈاکٹروں کی کمی نہیں دواؤں کی بھی افراط ہے۔ معالجات کی طرف بھی لوگوں کو التفات مگر علاج و دوا کی بالکل ویسی ہی حالت جیسے پھٹے ہوئے کپڑے میں پرانا پیوند لگا کر وقت گزارنا یا مشین کے گھسے ہوئے پرزوں میں تیل ڈال کر چند روز کام نکالنا ضرورت اور سب سے زیادہ ضرورت ہے کہ انسانی ہمدرد کا ایک شمہ بھی اپنے قلب میں رکھنے والے افراد اس اصل جوہر کی حفاظت کی خاطر توجہ کریں اور اس کے صحیح استعمال کی تدابیر لائیں۔

واحفظ منیک ما استطعت فانه ملاء الحیوته یراق فی الارحام

میں اپنے ذاتی تجربے کی بنا پر یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اگر میرے پاس ایک سو نوجوان مرد و عورت مریض آتے ہیں تو میں ان میں سے پچانوے کو اسی مادے کی ضعف اور خرابی کے امراض میں مبتلا پاتا ہوں، کشتہ طلا بیشک اس وقت کو بڑھائے بعض معجونیں اور فولاد کی مختلف ترکیبیں یقیناً قوت پہنچائیں اور اس طرح ٹوٹی ہوئی کمر کو کچھ سہارا دے دیا جائے، اصلی فطرتی قوت کے جانے پر خراب ہوجانے کے بعد دوائیں زیادہ سے زیادہ چند روزہ انتظام کردیں وہ بھی بشرطیکہ نقصان اس حد تک نہ پہنچا ہو کہ مریض کو ناقابل علاج بنائے لیکن اس معاملہ میں انسانی نسل کی اصل خدمت نہ دواؤں کی ایجاد سے ہوسکتی ہے نہ بجلی کے آلات سے بلکہ انسانی زندگی کے اس دور میں جب کہ انسان اس قوت مخصوص کے استعمال پر خواہ وہ بجا ہو یا بے جا بدحواس ہوجاتا ہے اور **الشباب شعبة من الجنون** جوانی دیوانی کا منظر سامنے آتا ہے۔

Scanned with CamScanner

ایک سمجھدار حکیم کی بہترین خدمت یہ ہے کہ وہ دانائی کے ساتھ اچھے طریق پر ایک طرف طبی اصول سے اور دوسری جانب اخلاقی طور پر ان ابھرتی ہوئی امنگوں اور بڑھتے ہوئے شوق والے نوجوان کو ٹھیک راستہ پر لگائے، ابلتے ہوئے چشمے کے لئے اگر ایک گھیرا بنا دیا جائے تو پانی محفوظ ہو جائے گا اور عالم اس کے فیض سے سیراب، ورنہ پانی پھیل کر ضائع ہو جائے گا۔ کوئی بھی نفع نہ اٹھائے گا دریا کی روانی زور شور کے ساتھ جاری اگر صحیح راہ پر لگا دیا جائے، ٹھیک راستہ اس کے لئے بنا دیا جائے، وہی پانی زمین کے ایک بڑے خطہ کی سرسبزی کا موجب ہوگا، ورنہ وہی دریا کا چڑھاؤ بہت سی آبادیوں کو ڈبونے اور برباد کرنے والا نظر آئے گا۔

آج کھیتی کی سرسبزی کے لئے نہریں بنانے کی فکر، مشینوں کے ذریعہ نئے نئے چشمے نکالنے میں انہماک مگر انسانی زندگی کے سرچشمہ کی روانی کو اس بے دردی کے ساتھ برباد ہوتے دیکھ کر بھی کسی شخص کو اتنا خیال تک نہیں آتا کہ اس کی دیکھ بھال کی جائے۔

محکمہ حفظان صحت، طاعون اور ہیضہ کے کیڑوں کو مارنے اور چیچک کا ٹیکہ لگانے میں اس درجہ سرگرم کار کہ ہر میونسپلٹی اس پر لاکھوں روپیہ صرف کرنے کو تیار، پھر ہر حکومت کے پاس اس شعبہ میں کام کا انبار، مگر کیا کسی میونسپلٹی اور حکومت نے اس طرف بھی توجہ کی کہ اس مادہ مخصوص کی بربادی اور اس کے بے جا استعمال کے سبب جو زبردست خرابی قوموں اور نسلوں کی غارت گری کر رہی ہے اس کے انسداد کے لئے بھی کوئی صورت اختیار کی جائے آج کتنے ناپاک متعدی امراض ہیں جو اسی مادہ کے غلط استعمال کے سبب ملکوں کو تباہ کر رہے ہیں اور انسانی نسل کو زبردست نقصان پہنچا رہے ہیں، مگر حکومت کے مشیر اس طرف سے غافل اور رہبران ملت اس کام کے لئے کاہل پہلو میں دل اور دل میں سچا درد ملی رکھنے والا انسان قوم و ملک کے نوجوان کی اس بربادی کو دیکھ کر خون کے آنسو روتا ہے۔ اس تالیف میں آپ کو وہی خون کے قطرے ملیں گے اور میں نے نوجوانوں کی خدمت کے لئے یہ پہلا قدم اٹھایا ہے جس کے اثرات ان صفحات پر آپ کی نظر کے سامنے آئیں گے۔ یہ کوک شاستر نہیں ہے جو استعمال مادہ مخصوص کے لئے مختلف آسن بتائے، قرابادین یا بہشتی زیور کا گیارہواں حصہ نہیں جو مقوی و مغلظ و مسک نسخہ سکھائے، اشتہار بازوں کا اشتہار نہیں جو مردہ زندہ ہوگیا کی سرخی دکھاتے ہوئے حبوب و معاجین کی چاشنی چکھائے، بلکہ ایک درد بھرے دل کا محبت بھرا پیغام ہے نوجوانان ملت کے نام۔

کاش مالک عالم لفظوں میں اثر دے، طرز بیان کو شستہ و پاکیزہ رکھے جو دل میں گھر کرنے والا، بھولے ہوؤں کو رستہ بتانے والا اور بھٹکنے والوں کو صحیح راہ پر لگانے والا ثابت ہو۔

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

محمد عبدالعلیم الصدیقی القادری میرٹھی

Scanned with CamScanner

شباب یا جوانی

انسانی زندگی کے تین دور ہیں۔ ابتدائی زمانہ کو بچپن، انتہائی عمر کو بڑھاپا اور ان دو زمانوں کے درمیانی مدت کو جوانی یا شباب کہتے ہیں۔ ہم جس وقت کی یاد ناظرین کے دل و دماغ میں تازہ کرنا چاہتے ہیں وہ اس شباب کے آغاز، یا جوانی کی ابتداء، انسان زندگی کی بہار کا سماں ہے، درخت کا بیج، زمین میں پہنچا، زمین کی اگانے والی قوت پودا نکال کر مضبوط بنا رہی ہے، رحمت کے پانی کے چھینٹے نسیم بہار کے جھونکے، سرسبزی و شادابی کا سامان پہنچا رہے ہیں، یہاں تک کہ وہی چھوٹا سا پودا پھل پھول سے آراستہ ہو کر اپنے دلربایانہ، مستانہ انداز میں جھوم جھوم کر ایک عالم کو اپنی اداؤں کا متوالا بناتا اور اپنے پھولوں پھلوں کی عام دعوت دنیا کو پہنچاتا ہے۔ انسانی زندگی کا بیج بھی مقررہ قاعدہ کے مطابق اس سرزمین میں پہنچ کر جہاں اس کی آبیاری کے لئے قدرت نے ہر قسم کا سامان بہم پہنچا رکھا ہے۔ نو مہینے بعد ایک نرم و نازک موہنی صورت لئے ہوئے جلوہ آرائے عالم ہوتا ہے، دودھ کی نہریں جو قدرت نے اس کی خاطر جاری فرمائیں، اس کے لئے غذا پہنچانے کا کام سرانجام دے رہی ہیں، پھر طرح طرح کی غذائیں اس کی تربیت کا فرض بجا لا رہی ہیں۔

علم طب کے مطابق بدن کے جوڑ جوڑ کا حال دیکھنے والے مطالعہ کرتے ہیں کہ غذائیں معدہ میں پہنچتی ہیں معدہ کی گرمی ان کو دوبارہ پکاتی اور قسم قسم کے کھانوں کو ایک جان بناتی ہے، قدرت کی چھلنی نے تیار کئے ہوئے دلیئے کو اچھی طرح چھانا، تلچھٹ یا فضلہ باہر پھینکا گیا، اصل غذائی مادہ جگر میں پہنچا وہاں جگر کی مشینری نے دوبارہ اپنا کام شروع کیا اور جگر کی ہانڈی میں اچھی طرح پک کر چار قسم کے خلط تیار ہوئے۔ زرد زرد پتلا پانی صفرا کہلاتا ہے، سپید لیس دار رطوبت بلغم کہی جاتی ہے اور بالکل نیچے جل جانے والا مادہ سودا کہا جاتا ہے لیکن اس پورے غذائی مادہ کا اصلی جوہر سرخ رنگ لئے ہوئے خون بن کر قلب میں پہنچا۔ پھیپھڑے سے آنے جانے والی ہواؤں نے اسے صاف و شفاف بنایا، رگوں کی نہروں اور نالیوں نے تمام بدن کے جوڑ جوڑ بال بال تک اس جوہر کو پہنچایا، بدن کے ہر ہر حصے نے اس سے غذا پائی اور کمزور جان میں اسی خون کے ذریعہ طاقت آئی۔ بدن کی تربیت کے لئے جس قدر خون کی حاجت تھی خرچ میں آتا رہا

Scanned with CamScanner

اور انسانی پودا اسی خون کے ذریعہ نشو ونما پاتا رہا، جب بدن کا بناؤ ایک اوسط درجہ میں آیا جو خوب بدن کی فربہی کی خدمت سے بچا، انسان کے بدن میں ٹھہرا اب ذرا غور کرو کہ یہ خون، تمام غذاؤں کا بہترین جوہر اپنے اندر رکھتا اور تمام بدن کے جوڑ جوڑ اور بال بال کی سیر کر لینے کے سبب ہر ہر عضو کی کیفیت کا اثر پیش کرتا ہے۔ بالتمثیل دریا کا پانی جس حصے سے گزرتا ہے اس کے اثرات اپنے ساتھ لئے چلتا ہے، اسی طرح رگوں کی نالیوں اور نہروں میں بہتا ہوا خون جب اپنے ٹھہرنے کی جگہ پہنچا تو اپنے قطرے قطرے میں سارے بدن کے کمالات کا اثر رکھتا ہے اور اس اثر کی لطافت سے اعضائے رئیسہ دل و دماغ خاص ذوق حاصل کرتے ہیں اور روح حیوانی اسی ارغوانی امرت سے لذت یاب ہوتی ہے، یہی امرت انسانی وجود میں وہ جوش و کیفیت پیدا کرتا ہے، جس پر لاکھوں کروڑوں ناپاک بوتلوں کے گندے ناپائداد نشے قربان، اسی جوہر میں وہ قوت ہے جو تمام عالم کے جواہرات کے خمیروں اور تمام عالم کی بہترین معجونوں میں مل جل کر بھی نصیب نہیں ہوسکتی، اسی جوہر کی طاقت سے آنکھوں میں نور، قلب میں سرور، بدن میں ہمت، حوصلہ و جرات بلکہ یوں سمجھئے کہ تمام وجود کی طاقت وقوت اسی جوہر کی بدولت تم اپنے سینوں پر اپنی پستانوں میں جوبختی جوان ہوتے وقت محسوس کرتے ہو یہی اسی خون کے جوہر یا جوانی کے مادہ یا شباب کی علامت ہے۔

انسانی عادت وفطرت کا تقاضا یہ ہے کہ جس کسی شخص میں کوئی کمال پیدا ہوتا ہے فوراً اس کے اظہار و نمائش کے ولولے قلب میں خاص گدگداہٹ پیدا کرتے ہیں۔ شاعر جب کوئی شعر تصنیف کرتا ہے اس کا دل چاہتا ہے کہ کوئی اہل فن اس کو سنے، حسین وجمیل چاہتا ہے کہ میرے حسن و جمال کے قدرداں آئیں اور مجھے دیکھیں، مقرر چاہتا ہے کہ میری تقریر سن کر لوگ محظوظ ہوں اور میں اپنے کمال دکھاؤں، سنار، لوہار، نجار، کاتب غرض ہر اہل فن کمال حاصل کرنے کے بعد اپنا کمال دکھانا چاہتا ہے کسی شخص کے پاس دولت آتی ہے ثروت ملتی ہے تو اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے اظہار و نمائش کا بھی خیال پیدا ہوتا ہے، کبھی وہ اس کے اظہار کے لئے عالی شان مکان بناتا ہے، فرنیچر سجاتا ہے، عمدہ پوشاک پہنتا ہے اور دوست و احباب کو بلاتا ہے، بادشاہی ملتی ہے تو شان وشوکت کے اظہار کے لئے بڑے بڑے دربار منعقد کرتا ہے، رؤسا و امراء طلب کئے جاتے ہیں۔ عجائب وغرائب سامان ہوتے ہیں، غرض یہ انسانی فطرتی جذبہ ہے کہ کمال کا اظہار کیا جائے یہی جذبہ اس خاص دولت ومخصوص قوت کے پیدا ہونے اور کمال کی صورت اختیار کرنے کے بعد اس کے اظہار کی طرف مائل کرتا ہے اور خواہ مخواہ دل میں یہ سودا سماتا ہے کہ اس دولت کو

Scanned with CamScanner

صرف کرنے کی لذت اٹھائے۔

بے شک زبان بولنے کے لئے، کان سننے کے لئے، آنکھیں دیکھنے کے لئے بے چین ہوتے ہیں، اس لئے کہ ان اعضاء کا یہی کام ہے اسی طرح اس قوت کے اظہار کے لئے بھی ایک عجیب وغریب انتشار ہوتا ہے اور یہ مادہ مخصوص اپنے استعمال میں لائے جانے کے لئے بعض اوقات انسان کو مجبور اور بے قرار کر دیتا ہے بلکہ ایسا از خود رفتہ بنا دیتا ہے کہ اگر اس حالت کو جنون سے تعبیر کیا جائے تو بجا ہوگا۔

الشباب شعبة من الجنون

اسی حالت سے عبارت اور ''جوانی دیوانی'' سے یہی مراد اور مطلب یہ بالکل درست کہ وہ جوہر، جب اپنے کمالات دکھانے کی آرزوئیں لئے ہوئے میدان میں آنا چاہتا ہے تو جہاں اس کو موقع نہ دینا اور قدرت کی دی ہوئی اس نعمت کا غلط استعمال فضول ولغو ہی نہیں بلکہ تباہ کرنے والی صورتحال سے ضائع کرنا بھی سخت ترین ظلم ہی سمجھا جائے گا۔

دن رات کی عرق ریزی اور پوری محنت و مشقت کے ساتھ تجارت کے ذریعہ جو دولت ہاتھ آئی یہ ضرور ہے کہ اس کا ضروری کاموں کے لئے بھی صرف میں نہ لانا بخل اور اخلاقی خرابی سے تعبیر کیا جاتا ہے لیکن یہ ظاہر ہے کہ اس کا بے جا استعمال اور آمدنی سے زیادہ صرف کرنا بھی یقیناً ایک نہ ایک دن دیوالیہ بنائے گا، عمر بھر رلائے گا، کھویا خزانہ پھر نہ پائے گا اور اس وقت کا پچھتانا ہرگز کام نہ آئے گا۔

سمجھ داروں کا یہ کام ہے کہ اگر تجارت کو ترقی دینا مقصود ہے تو کم از کم کچھ دنوں نفع کو بھی اصل میں شامل کریں اور اس طرح تجارت کے سرمایہ کو ترقی دیں۔

انسانی جواہرات کا یہ انمول خزانہ انسانی جسم کی بیش قیمت کانوں اور زندگی کے سمندر کی گہرائیوں سے نکل کر جسم کی بعض محفوظ کوٹھریوں میں پہنچا ہے اگر چند روز تک اس صندوق میں امانت رہے تو وہ دوبارہ خون میں جذب ہو کر خون کو تقویت دینے والا، صحت کو درست اور بدن کو مضبوط بنانے والا ہوگا، رعب داب حسن و جمال کو بڑھانے والا اور مردوں میں مردانہ، عورتوں میں زنانہ خصوصیات کو چار چاند لگانے والا ثابت ہوگا۔ دماغ کی ذکاوت ترقی پائے گی، قوت حافظہ میں تیزی آئے گی، آنکھوں میں سرخی کے ڈورے، اس مالداری پر دلالت کرنے والے اور ہمت کی بلند پروازی، حوصلہ کی سربلندی اس دولت میں زیادتی کی علامت ہوگی، البتہ اس کے بعد جب یہ سرمایہ کافی مقدار کو پہنچ جائے کہ مالداروں کی فہرست اور اعلیٰ تاجروں کی فرد میں نام شمار ہونے لگے اس وقت میدان عمل کی طرف قدم اٹھایئے اور اس بیش

Scanned with CamScanner

گاڑھی کمائی کو بہترین طریق پر صرف میں لایئے، وہ صحیح طریق استعمال کیا ہے، آگے چل کر ملاحظہ فرمایئے، یہ فیصلہ ہم آپ ہی کی مرضی پر چھوڑ دیتے ہیں کہ اپنے آپ کو کتنا مالدار بنایئے اور کم از کم کس حد تک پہنچایئے بشرطیکہ آپ کے متعلق ہمیں یہ یقین ہو جاتا ہے کہ آپ اس معاملہ میں صحیح رائے قائم کرسکیں گے لیکن افسوس یہ ہے کہ آج ایسے مالداروں کی کمی ہی نہیں، بلکہ تقریباً بالکل ہی نہیں، اس لئے مثال اور نمونہ پیش کریں تو کسے؟ اور آپ بھی معیار اور کسوٹی بنائیں تو کسے؟ بعض پرانے زمانہ کے لوگوں نے پچیس برس کی عمر کو ایک اوسط عمر قرار دیا یہ بتایا کہ اگر اچھی عمدہ غذائیں کھانے کو ملیں، بے فکری کی زندگی نصیب ہو، تو بدن کو اچھی طرح تربیت دینے اور کافی طاقتور بنانے کے لئے پچیس برس کی عمر تک اس امرت کی حفاظت کی ضرورت اور استعمال سے بالکل بچنے کی حاجت ہو لیکن پچیس تو پچیس آج ہمارے نوجوان ہنسیں گے اور مذاق اڑائیں گے اگر ہم ان سے یہ درخواست کریں کہ کم از کم بیس برس کی عمر تک اس کی حفاظت کرلو اور اس انمول دولت کو ابھی ضائع نہ کرو ذرا صبر سے کام لو پھر اس کے بہترین نتائج دیکھو، اس کے بعد یا خیر جانے دو اس سے پہلے ہی سہی اس کا استعمال کرتے ہو تو تمہیں تمہاری ابھرتی ہوئی جوانی کا واسطہ دے کر کہتے ہیں کہ اس پر رحم کھاؤ اور اسے برباد نہ کرو، بے دری سے لٹانے والے تو نہ بنو ورنہ یاد رکھو پچھتاؤ گے اور بری طرح پچھتاؤ گے تم نے ابھی شاید پورے طور سے نہ سمجھا ہو کہ اس قیمتی خزانہ میں کیا کیا جواہرات موجود ہیں، دیکھو دیکھو، یہی کیا کچھ بننے والا ہے، یہ ایک بیج ہے جس سے بہت سے پودے اگیں گے، بہت سے پھل نکلیں گے، بہت سے پھول کھلیں گے، آج بیج کو ضائع نہ کرنا اسی میں تمہاری آئندہ زندگی کی بہار پوشیدہ ہے۔

انسانی جوڑے

قدرت نے ہر نر کے لئے مادہ اور ہر مادہ کے لئے نر پیدا فرما کر بہت سے جوڑے عالم میں بنائے اور ہر ایک کے بدن کی مشین پر مختلف پرزوں اور آلوں کو اس انداز کے ساتھ سجایا کہ وہ ہر ایک کی فطرت کے مطابق اس کی ضرورت کو پورا کرنے والے ہیں، مرد عورت کے لئے عورت مرد کے لئے، عنفوان شباب یا انسانی زندگی کی بہار کے وقت ایسا ہی بے قرار ہے، جیسے پیاسا پانی کے لئے یا بھوکا کھانے کے واسطے اس لئے کہ مرد کے شباب کی قدر دان عورت اور فقط عورت ہی بن سکتی ہے اور اسی طرح عورت کے جواہرات جوانی کی قدردانی مرد اور فقط مرد ہی کرسکتا ہے ایک دوسرے کے دل کا چین اور دوسرے کی جان کا آرام،

Scanned with CamScanner

گانے والا بہروں کے سامنے گائے، کیا نتیجہ؟ عمدہ سینما کا تماشا اندھوں کو دکھایا جائے تو کیا فائدہ؟ اسی طرح اس زندگی کے امرت اور اس انسانی بیج کو کلر نکمی زمین پر ڈالا جائے گا تو سخت حماقت اور بدترین جہالت، اس مادہ کی یہ خصوصیت کہ مرد و عورت کے ملاپ اور ایک دوسرے کے جذبات کے برانگیختہ ہونے پر رنگ بدلنا شروع کرتا ہے اور نیچے غدودوں میں پہنچ کر سپید یا زرد رنگ اختیار کرتا ہے۔ اب اگر صحیح موسم اور ٹھیک وقت پر ظاہری جسم کے ملنے کے ساتھ، مرد اور عورت کی یہ دولت مشترک سرمایہ کی صورت اختیار کر لے تو ایک پیاری موہنی صورت نو ماہ بعد جوانی کے پھل کی شکل میں جلوہ دکھائے۔ یہ قدرت فطرت نے عورت کو عطا فرمائی ہے کہ وہ مرد کی اس امانت کو حفاظت کے ساتھ رکھتی اور اپنے ہی خون جگر سے اس کو ترقی دیتی اور آخر بڑھا چڑھا کر ایک تیسرے انسان کے پیکر میں ڈھال کر سامنے لاتی ہے، اس لئے مرد کی اس دولت کے خرچ کرنے کی جگہ عورت اور فقط عورت کے پاس اور عورت کی ابھرتی ہوئی امنگوں اور ولولوں کی قدر دانی کرتے ہوئے جام محبت و بادہ گلفام الفت کے ساتھ اس کو سیراب کرنا مرد ہی کا کام ہے۔

عورت اور مرد کے درمیان قانونی رشتہ کی ضرورت

آپ نے ابھی مطالعہ فرمایا کہ اس انسانی بیج کی حفاظت اور تربیت کی ذمہ داری کا زبردست بوجھ عورت ہی کے کاندھوں پر ہے۔ یہ مادہ عورت کے پاس پہنچ کر بڑھنا اور پلنا شروع ہوگا۔ نو مہینہ کی مدت اس کی تکمیل کے لئے درکار ہے۔ اس زمانہ میں عورت فطرتاً اس امر کی محتاج ہوگی کہ کوئی شخص اس کی کفالت کرے وہ اپنی ضروریات زندگی کی طرف سے گو نہ مطمئن رہے زیادہ وزنی بوجھ اور بوجھل کام میں مصروف ہو کر اپنی قوت کو نہ گھٹائے تاکہ وہ مادہ اچھی طرح ترقی کے درجے طے کرتا جائے اس تکمیل کے بعد وہ بچہ پیدا ہو کر بھی دوسرے جانوروں کے بچوں کی طرح فوراً اپنی ضروریات پوری کرنے کے قابل نہیں؟ بلکہ ایک مدت تک اس امر کا محتاج کہ خود اس کی خبری گیری، کھلانے، پلانے، سلانے، اٹھانے، بٹھانے کے لئے ذمہ دار ہستیاں موجود رہیں، اس قسم کی زبردست ذمہ داری کا بوجھ اٹھانا اگرچہ بظاہر آسان نظر آتا ہے لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو اس قسم کی خبر گیری کسی دینوی لالچ اور مالی نفع کے خیال سے اگر کی بھی جائے تو خاطر خواہ نہ ہوگی۔ اس لئے ضروری ہے بچہ کے لئے خلق اور محبت کی، جس کے دل میں بچہ کی محبت کا درد اس انداز سے سمایا ہوا ہو کہ اس کی ذرا سی تکلیف بھی اسے بے چین کر دے، اس کے

Scanned with CamScanner

آرام بغیر اسے آرام نہ آئے۔ اسی محبت فطرتاً صرف اسی ذات کو ہوسکتی ہے جس نے نو مہینہ تک اس کی حفاظت کی خدمت انجام دی یعنی اس نونہال کی ماں کہلانے والی خاتون چوبیس گھنٹے تک مسلسل ایک معصوم بے زبان کو دودھ پلانے، غذا پہنچانے اور ہر قسم کی خبر گیری کے فرائض بجا لانے کی خدمت انجام دینے والی خاتون جب اپنا سارے کا سارا وقت اسی کام میں صرف کرے جس کی اشد شدید ضرورت تو خون اپنی ضروریات زندگی اور مصارف خانگی کے انتظام کے لئے کہاں سے وقت نکال سکے گی، لہٰذا ضرورت ہے کہ اس کے خرچ کی ذمہ دار کسی دوسری ذات کے سپرد کی جائے کہ عورت بے فکر ہو کر صرف بچہ کی خدمت بجالائے، ایک بے تعلق آدمی ایسی ذمہ داری کیونکر لے سکتا ہے اس ذمہ دار کا بوجھ یقیناً اسی شخص کے سر پر ہونا چاہئے جس کی امانت یہ عورت سنبھال رہی ہے۔ پس اس سے پہلے کہ یہ امانت عورت کی تحویل میں آئے، ضرورت ہے کہ کسی ایسے مرد کے ساتھ اس کا تعلق قائم ہو جائے جو امانت دینے کے بعد اس کی خدمت کی ذمہ داری اسی طرح نباہ سکے، اسی تعلق کا نام تعلق ازدواج ہے اور اس قانونی رشتہ کی تکمیل کو نکاح کہتے ہیں۔

نکاح کی صورت اور حقوق مرد و عورت

رشتہ نکاح ایک باقاعدہ ایسا قانونی تعلق ہے کہ مرد عورت کے کھلانے، پلانے، پہنانے وغیرہ اور آئندہ پیدا ہونے والی اولاد کے مصارف کا پورے طور پر ذمہ دار ہو عورت اس مرد کی اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ شریک زندگی بن کر اس کی امانت کی حفاظت اور ہر طرح خدمت کرنے کی مکلف، قطع نظر ان فائدوں کے جو ایک مرد کو عورت کی محبت اور عورت کو مرد کی رفاقت کے سبب جذبات الفت سے لطف اندوز ہونے اور خانگی زندگی میں آرام کی گھڑیاں گزارنے سے حاصل ہوتے ہیں، سب سے بڑی بات جو یہ رشتہ باندھنے میں ہے وہ انسانی نسل کی بقاء و حفاظت کا مسئلہ ہے۔ اس قسم کا قانونی رشتہ نہ ہونے کی صورت میں مرد و عورت کے خلط ملط اور ناجائز تعلقات سے جو برے نتیجے آئے دن پیدا ہوتے رہتے ہیں وہ کبھی حمل گرانے اور کبھی پورے پورے زندہ سلامت بچوں کے نالیوں میں ڈالے جانے، کبھی جیتے جاگتے بچوں کو زندہ درگور کرنے یا گلا گھونٹ دینے کی شکل میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور انسانی ہمدردی کا ادنیٰ حصہ بھی قلب میں رکھنے والا معمولی تامل سے معلوم کر سکتا ہے کہ اس سے زیادہ ظالمانہ کام اور کیا ہوگا۔ ننھی ننھی معصوم بے زبان جانوں کو اس طرح ہلاک و تباہ کیا جائے۔

Scanned with CamScanner

دنیا کی ہر قوم نے خواہ وہ مہذب کہی جائے یا غیر مہذب، انسانی نسل کی بقا و تحفظ کے لئے اس رشتہ کو ہر زمانہ میں ضروری سمجھا اور اپنے اپنے خیال کے مطابق اس رسم کے ادا کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی طریقہ مقرر کیا، ہندوستان میں ہندو پنڈت صاحب کو بلا کر کنگنا باندھ کر عورت مرد کے دامن میں گرہ دے کر اس تعلق کو مضبوط کریں یا برہما کے بدھ مت پر چلنے والے عورت کے مرد کے ساتھ بھاگ جانے کو ہی اس تعلق کی مضبوطی کا طریقہ جانیں۔ یورپین عیسائی اقوام گرجا میں جا کر اس رسم کو ادا کریں، بہر صورت نتیجہ ایک ہی ہے کہ عورت مرد کی زوجیت میں داخل ہو کر اس امانت خاص کی امین بن جاتی ہے۔

وہ مہذب دین جو انسانی زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق مکمل قانون پیش کرتا ہے اس باب میں بھی جامع قانون سامنے لاتا ہے کہ جس میں ایک ایک جزیہ موجود ہے۔ قرآن عظیم کو دیکھئے، سب سے پہلے بتایا جاتا ہے۔

فانکحوا ماطاب لکم من النساء

عورتوں میں سے جو تم کو بھائے اس سے نکاح کرو

پھر تاکید کی جاتی ہے، حدیث میں آتا ہے، سرکار دو عالم (ﷺ) فرماتے ہیں۔

النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی

نکاح میری سنت ہے جس کسی نے میری سنت سے منہ پھیرا وہ مجھ سے نہیں۔

پھر فرماتے ہیں (ﷺ)۔

تناکحوا وتنا سلوا فانی اباھی بکم الامم

نکاح کرو نسل کو بڑھاؤ کیونکہ میں تمہاری کثرت کے سبب اور امتوں پر فخر کروں گا۔

پھر ایک مقام پر تو یہاں تک فرما دیتے ہیں۔

النکاح نصف الایمان

نکاح آدھا ایمان ہے۔

اسی مضمون کو ایک جگہ یوں ادا فرماتے ہیں۔

اذا تزوج العبد فاستکمل نصف ادین فلیتق اللہ فی النصف الباقی

بندہ جب اپنا جوڑا منتخب کر لیتا ہے تو آدھا دین مکمل ہو جاتا ہے اب باقی آدھے کے لئے اللہ سے ڈرے۔

Scanned with CamScanner

نکاح کو آدھا ایمان اور نصف دین بتا کر یہ بتایا جا رہا ہے کہ جب تک انسان اس قانونی بندش میں اپنے آپ کو مقید نہ کرے گا قوت شہوانیہ کے جوش یا جنون جوانی اور اس آزادی کے زمانے میں دیوانہ بن کر خدا جانے کیا کچھ کر بیٹھے اس دولت بے بہا کو کس طرح برباد کر ڈالے جب بیوی پاس ہوگی تو اس قسم کے خیال آتے ہی اس کی روم تھام کا سامان مہیا کر دے گی اس لئے فرمایا گیا اور کتنا پاکیزہ نکتہ بتایا گیا۔

ایمارجل رای امراته فلیقم الی اهله فان معهامثل الذی معها

جب کسی آدمی کو کوئی عورت بھائے یعنی کسی اجنبی عورت کو دیکھ کر خاص خیال اس کے دل میں آئے تو اسے چاہئے کہ فوراً اپنی بیوی کے پاس جائے کیونکہ اس کے پاس وہی سامان موجود ہے جو اس اجنبی عورت کے پاس ہے۔

اسی کا عکس عورتوں کے لئے سمجھ لیا جائے کہ ان کے دل میں جب کبھی کوئی خیال پیدا ہو فوراً اپنے مرد کے پاس جائیں کہ اس کی تشفی قلب کا سامان اس کے پاس موجود اگر اس خزانہ کو جو مرد، عورت کے پاس ہے، مرد نے اجنبی غیر کی زمین میں ڈالا، یا عورت نے اجنبی اور غیر مرد کے چشمہ سے سیرابی حاصل کی تو ادھر وہ دانہ دوسرے کی ملک میں پہنچ کر تمہارے ہاتھوں سے گیا دوسرا اسے سنبھالے یا نہ سنبھالے، تم سے گیا گزرا ہوا۔ ادھر اگر عورت نے یہی غلطی کی تو آئندہ یا سخت پریشانیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہے یا اس زبردست دولت کو برباد کر ڈالے اور قتل کا گناہ اپنے سر لے، بہرصورت دونوں شکلوں میں نقصان ہی نقصان، نظر برآں دنیا و آخرت دونوں حیثیت سے بھلائی و خیریت اسی میں ہے کہ بیج اپنی مملوکہ زمین میں بویا جائے اور زمین کی آبیاری اپنے اپنے ذاتی کنویں سے کی جائے آج تمہاری پنچائتوں اور جماعتوں نے ممکن ہے کہ اس مبارک رسم کو پورا کرنے کے لئے سخت پابندیاں لگا دی ہوں یا تمہاری برادری کے رسم و رواج نے تمہیں مشکلوں میں پھنسا دیا ہو، مثلاً سیلون کے سیلونی غیر مسلم و مسلم دونوں کی نوجوان لڑکیاں صبر کئے ہوئے اپنے ان ظالم بزرگوں کو بددعا دیتی ہوں جنہوں نے یہ قید لگا رکھی ہے کہ جب تک لڑکی اپنے ساتھ ہزاروں لاکھوں جہیز نہ لے جائے کوئی مرد اسے منہ نہ لگائے یا ہندوستان کے بعض گھرانوں میں یہ پابندیاں ہوں کہ جب تک مہر کی کثیر رقم اور جہیز کا بیش قیمت سامان برادری کے کھانے اور فضول باجے کے خرچ کے لئے روپیہ نہ ہو جائے اس وقت تک نکاح کی رسم پوری نہ ہونے پائے۔ اسلام کا مبارک مذہب اس زبردست بات کی رعایت رکھتے ہوئے کہ بغیر قانونی رشتہ ہوئے مرد و عورت دونوں کے لئے ہلاکت، نہایت آسان قانون بتاتا اور مرد عورت دونوں کو کامل آزادی دیتے ہوئے

Scanned with CamScanner

یہ بتایا ہے کہ۔

النکاح عقد موضوع لملک المتعته ای حل استمتاع الرجل من المراته وهو ینعقد بایجاب وقبول وشرط سماع کل واحد منهما لفظ الاخر و حضور حرین اوحرو حرتین مکلفین مسلمین سامعین معهما لفظهما

نکاح تو ایک قانونی معاہدہ ہے جو بہت آسانی کے ساتھ منعقد ہو جاتا ہے، ایک طرف سے ایجاب ہو، دوسری طرف سے قبول، دونوں ایک دوسرے کے الفاظ سن لیں (خواہ بلا واسطہ یا بالواسطہ) اور جس طرح ہر دینوی معاملہ کے لئے گواہوں کی ضرورت، اسی طرح اس معاہدہ کی تکمیل کے لئے صرف اس قدر درکار کہ دو مرد یا ایک مرد دو عورتیں اس پر گواہ ہو جائیں، مگر وہ گواہ آزاد ہوں، مسلمان ہوں اور دونوں فریق کے ایجاب وقبول کے دو بول سن لیں۔

مرد وعورت نکاح کے لئے راضی تو حاجت رجسٹریشن نہ ضرورت قاضی، عورت مرد سے بواسطہ وکیل کہے میں نے اپنے نفس کو تمہاری زوجیت میں دیا ''مرد کہے'' میں نے قبول کیا دو گواہ ان کلمات کو سن لیں، یہ لیجئے نکاح ہو گیا۔ اب خوب ایک دوسرے سے لطف صحبت اٹھائیں۔ نہ کوئی قانون اسے ناجائز بتائے نہ دنیائے تمدن میں اس سے کوئی فرق آئے، ان ہی دو بول کے سبب مرد نے تمام ذمہ داریوں کو قبول کر لیا اور عورت اب اس مرد کے ساتھ ایسا تعلق پیدا کر چکی کہ دوسرے کسی مرد کو اس سے اس قسم کا فائدہ حاصل کرنے کا کوئی حق نہیں رہا جس کے لئے اس نے اپنے آپ کو اس مرد کے سامنے پیش کر دیا۔

اس مرد کے ذمہ ہے کہ اس کو پکا پکایا کھانا کھلائے، سلا سلایا کپڑا پہنائے، بچہ پیدا ہو تو اس کے مصارف کا بار اٹھائے عورت کا کام ہے کہ مرد کی اطاعت و فرمانبرداری کرے اور اپنی محبت بھری دل لبھانے والی باتوں سے مرد کو ایسا رجھائے کہ وہ دوسری طرف مائل ہی نہ ہونے پائے، اسی پر عالم کے تمدن کا دارومدار، ایسا نہ ہو تو اولاد کا پلنا بڑھنا اور دنیا کا ترقی کرنا دشوار۔

تقسیم کار اقتصادیات وتمدن و معاشیات کا پہلا اصول اگر اس اصول کو نظر انداز کر دیا جائے تو تمام عالم کا نظام درہم برہم ہو جائے۔ تعجب کا مقام ہے کہ پیشہ وحرفہ تجارت و زراعت غرض دینوی زندگی کے ہر شعبے میں تو تقسیم کار کی رعایت، لیکن وہ زندگی جس کے ساتھ انسان کو دن رات کے چوبیس گھنٹے گہرا تعلق اس اصول سے الگ کر دیا جائے، مرد عورت کی مساوات و برابری کے صحیح الفاظ کو یہ غلط جامہ پہنایا جائے کہ ایک دوسرے کے فرائض و اختیارات میں فرق نہ رکھا جائے، سخت بے سمجھی اور غلطی ہی کہی جائے گی،

Scanned with CamScanner

بے شک مرد و عورت میں مساوات ہے، اسی طرح کہ نہ مرد، عورت پر زیادتی کرنے پائے، نہ عورت مرد کے حقوق میں خلل لائے نہ اس طرح کہ مرد عورت بنے اور عورت مرد بن جائے، عورتیں بقا و تحفظ نسل انسانی کی اس اہم خدمت کو چھوڑ کر پارلیمنٹ میونسپل بورڈ لوکل گورنمنٹ کے اسٹیج پر آئیں اور مرد زنانہ لباس زیب تن فرما کر گھر میں بیٹھ کر بچوں کی پرورش اور امور خانہ داری کی نگہداشت فرمائیں، اگر جنگ کے وقت میں کس طرح جائز رکھا جائے کہ دفتر کے کلرک، مدارس کے مدرس، کالج کے پروفیسر، مالیات کے افسر تو میدان جنگ میں توپ و تفنگ چلانے کی خدمت پر بھیج دیئے جائیں اور دن رات کے مشاق نبرد آزما فوجی، سپاہی قلم دوات سنبھال کر دفاتر و مدارس میں بٹھائیے دیئے جائیں تو یہ بھی جائز ہوسکتا ہے کہ مرد و عورت کے فرائض بدل جائیں ورنہ ممکن ہے کہ عورتیں بال کاٹ کر مردوں کی سی صورت بنائیں، مرد داڑھی مونچھوں کو صاف کر کے مانگ پٹی میں مصروف ہو کر عورتوں کی شباہت پیدا کریں۔ عورتیں اعلیٰ قابلیت تقریر و تحریر پیدا کر کے میدان عمل میں آئیں اور مرد خانہ داری کی خدمت بجا لائیں، لیکن یہ کیونکر ممکن ہے کہ مرد و عورت اپنے ان اعضاء و جوارح کی شکلوں اور صورتوں کو بدل دیں جن کے سبب ان دونوں میں قدرت نے امتیاز پیدا کیا اور اعضاء کی مناسبت سے ہر ایک کو ہمت اور حوصلہ دیا، عورتوں کو اپنے ان فرائض کی طرف سے بے توجہی مردوں کی اس اخلاقی خرابی کی بڑی حد تک ذمہ دار ہے جس کے سبب دنیا میں بالعموم اور یورپ میں علی الخصوص تخم انسانی کی بربادی ہوتی جاتی ہے۔

مرد و عورت کا ملاپ یعنی مقاربت کا فطری اور شرعی طریقہ

عورت اور مرد کے اعضاء کی ساخت ہی ہر ایک کے فرائض کی صورت سامنے لاتی ہے، چنانچہ قرآن کریم نے اپنے حکیمانہ انداز بیان میں جہاں اس مقدمہ کے دوسرے شعبوں پر مکمل ہدایت نامہ پیش کیا وہاں عورت مرد کے ملنے کا طریق بھی بتلا دیا۔

نساء کم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم وقد موا لا نفسکم

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں اپنی کھیتی کو جس طرح چاہو استعمال میں لاؤ اپنے واسطے آگے کی تدبیر کرو۔ (البقرہ آیت : 233)

Scanned with CamScanner

(یعنی وہ طریقہ استعمال کرو جس میں آئندہ نسل بڑھے) غیر فطرتی طریقہ اختیار نہ کرو ورنہ تخم حیات برباد ہو جائے گا بیج تربیت کے لئے مقام ہی نہ پائے گا اور کوئی حظ ولطف بھی نہ آئے گا۔

عیاش، عیش پرستی کے لئے نئے نئے طرز ایجاد کریں، نت نئی ادائیں اس میل ملاپ کے لئے نکالیں مگر عورت کی صحت، مرد کی عافیت اور تخم حیات کی خیریت وسلامتی کی صورت یہی اور فقط یہی ہے، حدیث میں صاف صاف بتادیا کہ۔

لاتاتوا النساء فی ادبار ھن

عورتوں کے ساتھ ان کی پیچھے کی شرم گاہ کی طرف سے نہ ملو۔

پھر تاکید وتہدید فرمائی کہ۔

ملعون من اتی امراته فی دبرھا

وہ شخص جو اپنی عورت کے پیچھے کے مقام سے ملتا ہے ملعون ہے۔

اس لئے کہ اس طرح تخم حیات برباد ہو جائے گا اور جانبین کی صحت میں بھی خلل آئے گا، جس طرح معمولی میل ملاپ میں سادگی کے ساتھ اپنے جذبات کا اظہار جو ذوق وکیفیت پیدا کرتا ہے بناوٹی اور مصنوعی کیفیات میں وہ مزا نہیں آتا ہے، اسی طرح اس ملنے کی بھی سادگی کے طریق کو ملحوظ رکھنے میں خاص حظ وسرور مگر یہ سادگی، جانوروں کی سی بے تمیزی نہ ہو، اسی لئے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ارشاد میں اس طرف بھی اشارہ کہ اچھی طرح کھیلو کودو ایک دوسرے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا ذوق پاؤ، جب جذبات انتہائی برانگیختی کی حد کو پہنچیں، تب لطف صحبت اٹھاؤ۔

کاشت کے لئے ایک زمانہ مقرر، تخم ریزی کے لئے وقت معلوم، اگر بے وقت بیج زمین میں ڈالا جائے، ادھر محنت برباد جائے، اس گھر کی پونجی بھی اکارت جائے، اس لئے فرمایا گیا۔

فاعتزلوا النساء فی المحیض ۙ ولا تقربو ھن حتیٰ یطھرون ۚ فاذا تطھرون فاتوھن من حیث امرکم اللہ (البقرہ 222)

ایام ماہانہ کے بعد عورتوں سے الگ رہو (ان سے جس طرح ملا کرتے ہیں ایسے نہ ملو) یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں جب پاک ہو جائیں، تو جس طرح خدا نے ملنے کا حکم دیا، اسی طرح ملو۔

عورتوں کے پاک ہونے کے بعد ملنے کا خاص وقت ہے اس وقت مقاربت وصحبت نتیجہ خیز ہوگی اطباء کی تحقیق بھی اس باب میں یہی ہے بعض نے تین دن بتائے، بعض نے کچھ اور بڑھائے الغرض پاکی کا

Scanned with CamScanner

زمانہ تخم ریزی کا وقت ہے اور ناپاکی کے دنوں میں علیحدگی ضروری، مگر یہاں پر ایک بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ گندگی اور ناپاکی ایسی ناپاکی نہیں جس میں چھوت چھات شروع کردی جائے اور ایک صاف ستھری پاکیزہ عورت کو ایسا ناپاک سمجھ لیا جائے کہ کوئی اس کے ہاتھ کی چیز نہ کھائے۔ اس کو اپنے ساتھ کھانا بھی نہ کھلائے۔ نہیں نہیں وہ اس آزار میں مبتلا ہے تو نماز نہ پڑھے قرآن کو ہاتھ نہ لگائے اور مرد اس زمانہ میں قربت نہ کرے، لطف صحبت نہ اٹھائے باقی ساتھ کھلائے پلائے بلکہ پاس لیٹے، ایک چادر میں سلائے تو مضائقہ نہیں صرف اس بات کا خیال رہے کہ بے قابو نہ ہو جائے اور جس بات سے منع کیا گیا ہے اس میں نہ پھنس جائے۔

رجل سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال مایحل من امراتی وھی حائض فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشد علیھا ازار ھاشانک باعلاھا

کسی شخص نے نبی (ﷺ) سے دریافت کیا کہ یارسول اللہ اپنی بیوی سے حیض کی حالت میں مجھے کس طرح ملنا جائز ہے، حضور (ﷺ) نے فرمایا اس کے ازار کو مضبوطی سے بندھا رہنے دو اور بالائی حصہ سے لطف اٹھاؤ۔

یہی حکم اس وقت جبکہ زچگی کی کلفت[1] اور نفاس کے سبب عورت میں قربت کی طاقت و اہلیت نہ ہو حیض ونفاس کی حالت میں قربت میں نہ صرف یہ کہ تخم انسانی بے کار جائے گا، اس لئے کہ یہ وقت تخم ریزی کا نہیں بلکہ جانبین کو تکلیف پہنچنے کا اندیشہ، جو خون اس اوقات میں نکل رہا ہے اپنے اندر ایک خاص زہریلا مادہ رکھتا ہے اسی لئے قدرت اس کو باہر نکال رہی ہے، اگر اس زمانہ میں قربت کی جائے گی وہ زہریلا مادہ مرد میں اپنا اثر کرتے ہوئے اس کو گرمی اور خون کی خرابی کے دردناک ناپاک امراض میں مبتلا کردے گا ادھر عورت کو اس زمانہ میں کھال کے نازک ہو جانے کے سبب قربت کی تکلیف بھی ہوگی اور اس وقت کی حرکتوں کے سبب اگر زہریلا خون کچھ رک گیا تو اس کے کیڑے بدن میں پھل کر سخت ترین امراض پیدا کردیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ جسمانی طب اور اخلاقی و روحانی طب دونوں اصولوں میں اس کی ممانعت کردی گئی۔

غیر قانونی صورت..... زنا

جب قانونی رشتہ کے ہوتے ہوئے بھی حالت حیض و نفاس میں مقاربت شرعی وطبی دونوں اصولوں

[1] کلفت: سختی، تکلیف، رنج

Scanned with CamScanner

سے ناجائز قرار پائی۔ اس لئے کہ اس میں تخم انسانی کی بربادی ہے تو ذرا غور کرو کہ جہاں قانونی رشتہ ہی نہ ہو یا دوسرے کسی شخص کے ساتھ قانونی رشتہ میں بندھی ہوئی ہے یا ابھی آزاد ہے، کسی سے نکاح ہوا اور اس تخم انسانی کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لے سکتی تو اس انمول امرت کا ایسی زمین پر ڈالنا اور برباد کرنا کس قدر شدید ظلم ہے اگر عورت کسی مرد کے ساتھ قانونی رشتہ میں بندھی ہوئی ہے تو ایسی حالت میں کسی اجنبی نے اس کے ساتھ قربت کی، دوسرے کی زمین میں اپنا بیج ڈالا، اس کے ہاتھوں سے تو گیا برباد ہوا۔ اگر اس عورت کا جائز قانونی شوہر اس پر اطلاع پاوے تو انسانی شرافت، حیاء اور غیرت اس کو ہرگز اجازت نہ دے گی کہ وہ اپنی اس عورت کو منہ لگائے۔ اس طرح ایک طرف یہ اجنبی غاصب بنا، دوسرے کی ملک میں خلل انداز ہوا، دوسرے وہ عورت نہ ادھر کی رہی نہ ادھر کی ہوئی، اس خزانہ کی بربادی بہر صورت ہو ہی گئی اور اگر بالفرض وہ جائز شوہر ایسا بے حیا اور دیوث ہے کہ اس کو ناگوار نہ جائے (یا نیوگ کے مسئلہ کو صحیح مانے جسے کوئی شریف الطبع انسانیت کا جوہر رکھنے والا کبھی جائز ہی نہیں رکھ سکتا) یا بالفرض اسے اس خباثت کی خبر نہ ہو اور عورت کی عیاری و چالاکی اس راز کو چھپائے تو کیا اس اجنبی کی غیرت اس کو گوارا کرتی ہے کہ کوئی دوسرا شخص اس کی جائز بیوی کے ساتھ ایسا برا کام کرے، اگر گوارا نہیں کرسکتا اور غیرت والا شریف آدمی تو ہرگز گوارا نہ کرے گا۔

ہر چہ بر خود ناپسندی بہ دیگراں ہم پسند

جو بات تم اپنے لئے پسند نہیں کرتے دوسروں کے لئے بھی پسند نہ کرو، جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے، اگر آج تم ایک عمل کو اپنے لئے جائز سمجھ رہے ہو تو تیار ہو جاؤ کہ کل دوسرے تمہارے مقابلہ میں بھی اس کو جائز سمجھیں گے اگر کوئی زمانہ ایسا نازک و تاریک بھی آجائے کہ جانبین سے یہ خیالات غیرت وحمیت ہی مٹ جائیں تو وہ انسانی نسل کی تباہی و بربادی کا انتہائی وقت ہوگا۔

فاعتبر وایا اولی الابصار

اب رہی وہ شکل کہ عورت کسی جائز رشتہ میں منسلک نہیں اگر پاکدامن ہے عفیفہ ہے، باعصمت ہے اور آج ہی کوئی مرد اس کی عزت وعصمت وعفت کو اپنی سیاہ کاری سے برباد کر رہا ہے یا وہ خود جوانی کے جنون میں گرفتار ہو کر اس زشت کاری کا شکار ہو رہی ہے تو۔

ہوشیار آدمی کو لازم ہے۔
کام کا پہلے سوچ لے انجام

Scanned with CamScanner

اگر یہ بیج اپنے مقام پر پہنچ کر جم گیا، پودا اگا، پھل نکلا تو کیا یہ عورت اپنی اس بے بسی کی حالت میں اس کی تربیت کی ذمہ داری لے سکتی ہے؟ اور کیا اس نمونہ کے ساتھ ہوتے ہوئے پھر کسی شریف و باحمیت مرد سے جائز تعلق پیدا کرنے کے لئے منہ رکھتی ہے؟ اگر نہیں تو کیا یہ اس کو ضائع کرے گی؟ اور ایک خون، ایک قتل کی مرتکب بنے گی؟ یقیناً ایسا ہی ہوگا اور ایسا ہی ہوا کرتا ہے نالیوں میں پڑے جیتے جاگتے بچے کراہ کراہ کر پکار رہے ہیں کہ ہم ظالم مرد و عورت کے ظلم کا شکار ہو رہے ہیں، ماں کی درد بھری آہیں سخت سے سخت کلیجہ کو بھی تڑپا دیتی ہے۔

آہ.....! وہ گوشت کا ٹکڑا جو ابھی کچا پکا گرایا گیا اگرچہ ابھی بے زبان ہے اس کی ہائے کی آواز بھی سنائی نہیں دیتی مگر ان قاتل، ظالم، مرد، عورت پر لعنت کر رہا ہے، جنہوں نے اس پر آفت ڈھائی۔

مقننین سے دو دو باتیں

قانون دعویٰ کرتا ہے، دنیا میں امن و امان قائم کرنے، ظلم کو روکنے قتل و غارت کو مٹانے کا لیکن کیا کوئی مقنن ہمیں بتائے گا کہ اس بے زبان پر جنہوں نے ظلم کیا، ان سے بھی کوئی مواخذہ کیا گیا؟ اگر کوئی ڈاکو کسی آدمی کو مار ڈالے تو خواہ اس مقتول کا کوئی عزیز و قریب قصاص کا طلب گار نہ ہو پولیس تحقیقات کرے گی قاتل کا پتہ چلائے گی اور جج اپنی خونی سرخ پوشاک پہن کر عدالت کی کرسی پر بیٹھ کر قاتل کو پھانسی کا حکم سنائے گا۔ لیکن دن دھاڑے ان ننھی ننھی جانوں پر ظلم کا پہاڑ توڑا جا رہا ہے اور خرمن انسانیت پر ڈاکہ زنی کی جا رہی ہے کوئی ہے؟ جو ان مظلوموں کی داد سنے اور کوئی ہے؟ جو اس ظلم کے انسداد کے لئے کمر ہمت باندھے یہ مانا کہ بچہ گرانا اگر ثابت ہو جائے تو ایسا کرنے والی کو بعض عدالتوں سے سزا تجویز کی جاتی ہے لیکن اس سے اصل مرض کا علاج نہیں ہو سکتا تاوقتیکہ نفس فعل زنا کو جرم نہ قرار دیا جائے، وہ حکیم مطلق جس کو اپنی مخلوق کو آرام و آسائش اور اس کے امن و امان کا پورا دھیان، اس ظلم کے انسداد کے لئے قانونی دفعہ وضع فرماتا ہے اور اس ظلم کو ایک شدید جرم قرار دیتا ہے۔

زنا کی حد اور اس کا فلسفہ

دنیا کی تمام مہذب ہی نہیں غیر مہذب قوموں میں انسان کا قتل کرنا اور اس کی جان لینا ایک اشد شدید جرم قرار دیا جاتا ہے اور جس وقت سے دنیا میں قانون کی بنیاد رکھی گئی قاتل کی سزا قتل ہی قرار پائی۔ اس

Scanned with CamScanner

قتل میں بچہ، جوان، بوڑھا، عورت، مرد سب برابر کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے کہ قاتل حقیقتاً سوسائٹی کے ایک فرد کی جان لے کر عالم انسانیت پر ظلم کر رہا ہے، پس جب قتل میں بوڑھا بچہ سب برابر تو دو دن کا بچہ بلکہ ابھی ابھی دنیا کے پردہ پر قدم رکھنے والا بچہ بلکہ رحم مادر کے محفوظ کمرے میں آرام کرنے والا نونہال بلکہ صلب پدر کی خوشنما کیاریوں میں اچھلنے کودنے والا وہ مادہ جو کل کو انسانی شکل اختیار کر کے ایک بہترین قابل دماغ لے کر جج کی کرسی پر بیٹھنے والا ہوسکتا ہو، اس کو خاک میں ملانے ولا، اس کو برباد کرنے والا، اس کو زہر دے کر ہلاک کرنے والا، اس کو زمین میں دفن کرنے والا یا بربادی کے لئے جنگل اور نالیوں میں ڈالنے والا، کس اصول کے مطابق مجرم قاتل نہ قرار دیا جائے؟ اور کیوں نہ وہی سزا پائے جو ایک مجرم قاتل کو دی جاتی ہے؟ اگر ایک آدمی نے قتل کیا تو وہ ایک مجرم، اگر دو نے اس کو مل کر انجام دیا تو وہ دونوں مجرم وملزوم، پس وہ عورت و مرد جو اس انمول امرت کو پانی کے مول بہا کر ضائع یا اپنے نفسانی ذوق کے لئے تھوڑی دیر مزا اڑانے کی خاطر ایک انسانی جان کا اس طرح خون کر رہے ہیں کیوں اس جرم سے بری سمجھے جائیں؟ اور کہاں کا انصاف اور کون سا عدل ہے کہ ان کو کوئی سزا بھی نہ دی جائے بلکہ یہ جرم جرم ہی قرار نہ پائے؟

سیواجی نے اگر قتل و غارت گری کو اختیار کیا تو وہ ظالم کہاں گیا۔ پنڈھاریوں نے اگر قتل و غارت گری کو پیشہ بنایا تو اس کے استیصال کی تدابیر عمل میں لائی گئیں مگر وہ بدکار عورتوں کا جتھا جو دن رات انسانیت کے خرمن پر بجلیاں گرا رہا ہے اور بازاروں میں بیٹھ کر کھلے بندوں نونہالان نسل انسانیت کو اپنی غارت گریوں میں شریک کرتے ہوئے قوموں اور ملکوں کی آئندہ نسل کو برباد کر رہا ہے، یونہی شتر بے مہار کی طرح آزاد چھوڑ دیا جائے اور ان پر کوئی فرد جرم نہ چلنے پائے یہ کون سا انصاف ہے؟ قانون فطرت عدل پر مبنی ہے اس میں ظلم کی گنجائش نہیں۔

زنا کے لئے اسلامی قانون

آج دنیا اپنی نفس پرستی کے لئے اندھی ہو جائے لیکن وہ خدائے قدوس جس کو اپنے بنائے ہوئے کی قدر و قیمت خود معلوم، اس غیر قانونی صورت سے انسانی جان تلف کرنے والے، مرد و عورت دونوں پر فرد قرارداد جرم لگاتا اور وہی سزا ان کے لئے مقرر فرماتا ہے جس کو قاتل نفس کے لئے مقرر فرمایا ہے اور تمام عالم کے مقننین نے بھی اپنے قوانین میں اس کو داخل تو کیا مگر صرف قاتل نفس کے لئے نہ زنا کے لئے یعنی

Scanned with CamScanner

جان کے بدلے جان، قتل کے بدلے قتل، قانون مقدس کی دفعہ ملاحظہ ہو۔

الزانیته والزانی فاجلدوا کل واحد منهما مائته جلدته ولا تاخذکم بهما رافته فی دین اللّٰه (النور آیت 2)

زنا کرنے والا مرد اور زنا کرنے والی عورت ہر ایک کے سو سو درہ مارو چمڑے کا درہ وہ بھی سو اور سختی سے مارے جائیں کہ خبردار دیکھو ان پر شفقت و رافت نہ کرنا یہ اللہ کا حکم ہے (وہ ناپاک اس قابل نہیں کہ ان پر شفقت کی جائے)

یہ درہ کی سزا بھی اس وقت ہے جب کنوارے ہوں، قانونی جائز جوڑا اب تک ملا ہی نہ ہو اگر جوڑا ہوتے ہوئے پھر بھی ایسی نازیبا حرکت کی ہے تو چمڑے کا درہ نہیں، اس کی سزا پتھر ہے، نظیر ملاحظہ ہو۔

عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال لما طاغر بن مالک احق مابلغنی عنک؟ ومابلغک عنی قال بلغنی انک قد وقعت علی جاریة الی فلان فشهد اربع شهادات فارمربه فرجم

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما راوی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماعز بن مالک سے فرمایا کیا یہ سچ ہے جو مجھے تمہارے متعلق یہ خبر پہنچی ہے۔ عرض کیا کہ حضور میرے متعلق کیا معلوم ہوا؟ سرکار نے فرمایا مجھے اطلاع ملی ہے کہ تم فلاں خاندان کی چھوکری کے ساتھ ملے اس پر چار گواہیاں لی گئیں اور بالآخر ان کو رجم کیا گیا (یعنی بیچ میں کھڑا کر کے پتھر مارے گئے یہاں تک کہ انہیں پتھروں میں دب کر مر گئے)۔

زنا کسے کہتے ہیں

قانون کی کتابوں میں زنا کے معنی یہ بتائے گئے ہیں کہ

الزنا وطی الرجل المراة فی غیر الملک و شبهه

زنا اس مجامعت کو کہتے ہیں جو ایک مرد ایک ایسی عورت کے ساتھ کرے جو اس کی ملک اور شبہ ملک میں نہ ہو۔

زنا پر حد یا دینوی سزا

سزا مختصر الفاظ میں یوں بتائی گئی۔

Scanned with CamScanner

للمحصن رجمعة فی فضا حتی یموت ولغیر المحصن جلدة مائة

نکاح شدہ (مرتکب زنا) ہوتو اس کی سزا یہ ہے کہ کھلے میدان میں پتھروں سے مار ڈالا جائے اور غیر نکاح شدہ کے سو درے مارے جائیں۔

یہی زنا ہے جو آج تہذیب کی مدعی حکومت کے نزدیک جرم ہی نہیں بلکہ اس لوٹ مار قتل و غارت کا نام رکھا جاتا ہے آزادی اگر آزادی کا یہی مفہوم صحیح ہے تو چوروں کو ڈاکوؤں کو لٹیروں کو کیا وجہ ہے کہ آزادی نہیں دی جاتی۔ یہ اپنے حظ نفس کے تحت ایسا کرتے ہیں تو وہ بھی اپنے حظ نفس ہی کے لئے سب کچھ کر رہے ہیں قیدیوں کو قید خانہ میں بھی چوری کے جرم کی خرابیاں سمجھانے کے لئے مبلغین بھیجے جائیں، لیکن کبھی اس جرم کے انسداد کے لئے بھی کوئی مبلغ بازاروں اور گلی کوچوں میں پہنچا جب جرم جرم ہی نہ سمجھا جائے تو پھر ان امور کا کیا شکوہ رب العالمین اپنی مخلوق کی تربیت کے لئے جب رؤف و رحیم مبلغ دین قویم رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو مبعوث فرماتا ہے وہ دیکھو کس محبت کے ساتھ فرماتے ہیں۔

جوانوں کے نام محبت کا پیغام

یامعشر الشباب من استطاع منکم الباء ة فلیتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم یستطع فعلیه بالصوم فانه له دجاء

اے (مرد و عورت) جوانوں کے گروہ تم میں سے جس کسی میں جماع کی قوت ہو، اسے چاہئے کہ نکاح کرے یہ نظر کو بھی محفوظ رکھے گا یعنی خیالات بھی خراب نہ ہونے پائیں گے اور شرم گاہ کی بھی حفاظت کرے گا جس میں نکاح کی طاقت نہ ہو یعنی عورت کے حقوق ادا نہ کر سکے یا عورت کو اس کی مرضی کا شوہر نہ ملے وغیرہ پس اسے چاہئے کہ روزہ رکھا کرے روزہ رکھنے سے نفس پر قابو اور خواہش نفسانی کو روکنے کی عادت ہو جائے گی۔

پھر تحریص کے لئے ارشاد ہوتا ہے۔

یا شباب قریش لا تزنوا الامن حفظ فرجه فله الجنة

اے قریش کے نوجوان مرد اور عورتوں دیکھو زنا نہ کرنا، خبردار ہو جاؤ جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی اسے جنت ملے گی۔

ترغیب کے لئے فرماتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

زنا سے بچے تو عبادت کا مزہ پائے

مامن مسلم ینظر الی محاسن امراء ۃ اول مرۃ ثم یغض بصرہ الا احدث اللہ لہ عبادۃ یجد حلاوتھا

کسی مسلمان کی نظر جب اتفاقی طور ایک بارگی کسی عورت کے حسن و جمال پر پڑ جاتی ہے اور پھر خدا کے خوف سے وہ اپنی آنکھیں اس کے حسن سے بچالیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایسی عبادت کی کیفیت ظاہر فرماتا ہے جس کا وہ مزہ پاتا ہے اس تحریص و ترغیب کے بعد تہدید و تنبیہ و تخویف دیکھو۔

آج دنیا نے زنا کو بہت معمولی چیز سمجھ لیا اس کو ایسا نظر انداز کیا جانے لگا کہ گویا یہ کوئی بری بات ہی نہیں، حالانکہ حدیث صحیح میں ارشاد ہے کہ۔

شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ زنا ہے

مانب بعد الشرک اعظم عند اللہ من نطفۃ وضعھار جل فی رحم لا یحل لہ

شرک کے بعد اللہ کے نزدیک اس گناہ سے بڑا کوئی گناہ ہی نہیں کہ ایک شخص اپنے مادہ مخصوص کو ایسی عورت کے محفل مخصوص میں پہنچائے جو اس کے لئے حلال نہیں (یعنی جائز قانونی بیوی نہیں) بلکہ ایک جگہ تو یہاں تک فرمادیا کہ۔

زنا کرنے سے ایمان جاتا رہتا ہے

اذا زنی العبد خرج منہ الایمان فکان فوق راسہ کالظلۃ

جب کوئی شخص (مرد یا عورت) زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے سینے سے نکل کر سر کے اوپر سایہ کی طرح آسمان اور زمین کے درمیان معلق ٹھہر جاتا ہے۔

حضرت عکرمہ نے عبداللہ بن عباس سے پوچھا کہ۔

کیف ینزع الایمان منہ؟ قال ھکذا وشبک اصابعہ ثم اخرجھا

ایمان نکل کیونکر جاتا ہے؟ تو ابن عباس نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں اور پھر انہیں کھینچ لیا اور فرمایا کہ دیکھو اس طرح۔

یہاں تک کہ اسی لئے صاف صاف فرمادیا کہ۔

Scanned with CamScanner

لا یزنی الزانی حین یزنی وھو مومن

مومن ہوتے ہوئے تو کوئی زانی زنا کر ہی نہیں سکتا۔

خدا پر ایمان ہے اس کو حاضر و ناظر جانتا ہے، تو اس سے نہ شرمائے گا کہ وہ رب عظیم تو دیکھ رہا ہے اس روسیاہی کو مول لے کر اسے کیا منہ دکھاؤں گا اس کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بتا دیا کہ۔

الزانی بحیلة جارہ لا ینظر اللہ الیہ یوم القیمتہ ولا یزکہ ویقول لہ ادخل النار مع الداخلین

اپنے ہمسایہ کی حلال عورتوں کے ساتھ زنا کرنے والے شخص کی طرف مالک عالم ذرا بھی نظر التفات نہ فرمائے گا اور نہ اسے ناپاکی سے پاک کرے گا بلکہ یوں فرمائے گا کہ جا اور جہنم میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تو بھی جہنم میں جا۔

کیونکہ ایک حدیث میں ارشاد ہے۔

اشتد غضب اللہ علی الزناة ان الزناة یاتون تشتعل وجوھھم نارا

زنا کرنے والے مرد و عورت پر خدا کا غضب بہت ہی سخت ہوتا ہے قیامت کے دن تو ان کا عجیب حال ہوگا زانی مرد و عورت قیامت کے دن اس طرح دربار خداوندی میں لائے جائیں گے کہ ان کے چہرے آگ کی طرح دہکتے ہوں گے۔ آج پردوں میں چھپ چھپ کر کالا منہ کرلیں۔ کل قیامت کے دن معلوم ہو جائے گا اور سب میں رسوائی ہوگی۔

ان السموات السبع والارضین السبع والجبال لتلعن الشیخ الزانی وان فروج الزناة لیوذی اھل النار فتن ریھا

ساتوں آسمانوں ساتوں زمینیں اور پہاڑ بڈھے زنا کار پر لعنت بھیجتے ہیں اور قیامت کے دن زنا کار مرد و عورت کی شرم گاہوں سے اس قدر بدبو آتی ہوگی کہ جہنم میں جلنے والے جہنمیوں کو بھی اس بدبو سے تکلیف پہنچے گی۔

آج ذرا سے بھنگے ڈرتے ہو، سانپ کی صورت بلکہ نام سے بھی بھاگتے ہو سن لو کہ۔

من قعد علی فراش مغیبة قبض اللہ لہ ثعبا نایوم القیمة

جو کوئی شخص کسی اجنبی عورت کے ساتھ ہم بستر ہو، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر ایک بڑے زہریلے سانپ کو مسلط کر دے گا۔

وہ خطیب امم سید اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیسے دل لبھانے والے انداز میں وعظ فرماتے اور مسلمانوں

Scanned with CamScanner

کے گروہ کو پکارتے ہیں۔

زنا کرنے سے افلاس آتا ہے

یامعشر المسلمین اتقوا الزنا فان فیه ست خصال ثلاث فی الدنیا وثلث فی الاخرة فاما التی فی الدنیا فیذهب بها الوجه ویورث الفقر وینقص مسکنت العمر و ماالتی فی الاخرة فیورث السخط وسوء الحساب والخلود فی النار

اے مسلمانوں کے گروہ زنا سے بچتے رہنا اس کی چھ خاصیتیں ہیں تین دنیا میں ہی اپنا اثر دکھاتی ہیں اور تین آخرت میں دنیا میں یہ تین باتیں پیدا ہوتی ہیں کہ (1) چہرہ کی رونق اور وجاہت جاتی رہتی ہے۔ (2) آخر کبھی نہ کبھی فقیری اور آتی ہے ٹکڑے ٹکڑے کو محتاجی ہو ہی جاتی ہے۔ (3) عمر گھٹتی ہے اور آخرت کی تین باتیں ہیں کہ (1) اللہ کا غضب ہوتا ہے۔ (2) برا حساب ہوتا ہے۔ (3) اور جہنم میں پڑا رہتا ہے۔

مرد وعورت زنا کے گناہ میں دونوں برابر

یہ تمام احکام مرد وعورت سب کے لئے یکساں بے شک وہ مرد جو اس دولت بے بہا کو برباد کرتا اور نامہ اعمال کو گناہ کی سیاہی سے کالا بناتا ہے سزا کا مستحق، عذاب کے قابل اس کے چہرہ پر پھٹکار برسے، فقیری ومصیبت میں مبتلا ہو، دنیا وآخرت دونوں میں روسیاہ ہو، اسی طرح وہ عورت جو اپنی عفت وعصمت جیسی بیش قیمت چیز کو چند لمحہ کی ناپائیدار لذت کے سبب خاک میں ملا کر عمر بھر کے لئے کلنک کا ٹیکہ اپنے ماتھے پر لگائے یقیناً سخت سزا کی سزاوار، عذاب خداوندی میں گرفتار، نہ دنیا میں کوئی غیرت والا، عزت والا مرد ایسی بے غیرت و بے حیا کا خریدار، نہ آخرت میں اس کی طرف نظر کرم پروردگار لیکن وہ.....

بازاری فاحشہ عورتیں

جنہوں نے حیا وشرم کے نقاب کو اٹھایا پہلے ہی بے غیرتی کے پشواز کو پہنا وہ یقیناً انسانی سوسائٹی کے لئے وہ ناپاک کیڑے ہیں جو پلیگ اور ہیضہ کے کیڑوں سے زائد دنیا کے لئے خطرناک ہیں۔

عالم کا کوئی طبیب، زمانہ کا کوئی ڈاکٹر، اس حقیقت سے انکار نہیں کرسکتا کہ مختلف انسانوں کے ملنے کے سبب عورت اپنے جوہر عفت وعصمت ہی کو نہیں کھوتی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ صحت جیسی بیش قیمت

Scanned with CamScanner

دولت کو بھی خیر باد کہتی ہے طاعون و ہیضہ کا مرض اس قدر پھیلتا ہو یا نہ پھیلتا ہو لیکن وہ ناپاک متعدی امراض جو انسانی زندگی کو ہمیشہ کے لئے تباہ و برباد کر رہے ہیں یقیناً ایسے ہی چشمہ امراض سے سیرابی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

محکمہ حفظان صحت سے دو دو باتیں

ہاسپٹل مختلف مواقع پر کھولے گئے تا کہ امراض کی دوائیں مفت تقسیم کی جائیں مرض کے آنے سے پہلے حفظ ماتقدم کے لئے چیچک کا ٹیکہ لگانے کا انتظام بھی بہت باضابطہ کیا گیا، یہاں تک کہ حج کے فرض کو ادا کرنے بھی کوئی جانے نہ پائے، جب تک کہ ٹیکہ نہ لگایا جائے، ذرا آب و ہوا میں خرابی آئی کہ فوراً (DISINFECTION) کا کام جاری ہوا کوچہ و بازار میں بہنے والی نالیوں میں فنائل ڈالا گیا لیکن ان گندی نالیوں کی صفائی کی بھی کوئی تدبیر کی گئی جن کے کیڑے آتشک اور سوزاک، برص اور جذام جیسے ناپاک امراض کو دن بدن پھیلاتے ہی چلے جا رہے ہیں، چیچک اور طاعون کے اعداد و شمار ہمیں بتائیں گے کہ کس قدر جانیں اس میں ہلاک ہوئیں اور کتنے بیمار، لیکن کوئی دفتر اس کا بھی ہے جس میں ان ناپاک امراض کی فہرست ہو؟ اگر نہیں تو اطباء سے پوچھو ڈاکٹروں سے دریافت کرو وہ بتائیں گے کہ یہ مہلک امراض ان گلیوں اور کوچوں سے چل کر بڑے بڑے شرفاء کے محلوں اور قلعوں میں پہنچ چکے ہیں بدکار، حرام کار مردان گندی بیماریوں کو بازاری عورتوں سے دام دے کر خریدتے ہیں، ان ناپاک مردوں کے کرتوت کے سبب گھر میں بیٹھنے والیاں بھی ان امراض کا شکار ہو رہی ہیں، وہ بے چاریاں اپنی حیاء و شرم کے سبب اس راز کو چھپاتی ہیں اور بلاوجہ و بلاقصور معصوموں کی جانیں ہلاک ہو جاتی ہیں کیا کوئی دردمند ہے جو ان بے کس معصوم خاتونوں ہی کے حال پر رحم فرمائے اور ان بے زبان مظلوموں ہی کی خاطر سے ان کی ناپاکی کے انسداد کی تدبیر عمل میں لائے؟

زنا کا لائسنس اور ڈاکٹری معائنہ

بعض ملکوں میں دیکھا گیا ہے کہ حکومت کی طرف سے بازاری پیشہ ور عورتوں پر یہ قید لگائی گئی ہے کہ وہ اول حرام کاری کے لئے حکومت سے اجازت حاصل کریں اور زنا کا لائسنس (اجازت نامہ) لیں اور اس کی فیس حکومت کے خزانہ میں داخل کریں پھر ہر ہفتہ یا پندرھویں دن اپنا ڈاکٹری معائنہ کرائیں، اگر کسی

Scanned with CamScanner

متعدی بیماری میں مبتلا پائی جائیں تو اس بیماری سے صحت پانے تک لائسنس ضبط رہے۔ نیز عیاش طبع حرام کاروں کے لئے یہ ہدایت ہے کہ کسی پیشہ ور عورت کے پاس جانے سے پہلے اس کا لائسنس اور صحت کی رپورٹ دیکھ لیں۔

اس قانون پر اخلاقی حیثیت سے تو تبصرہ کرنا ہی بیکار ہے جن کے نزدیک زنا جیسا ناپاک کام اخلاقی جرم ہی نہیں، انہیں نائیکہ کی طرح کمائی میں حصہ لڑانے اور ٹیکس لینے میں کیا شرم عار یہ کہنے کی بھی ضرورت نہیں کہ اس قسم کے ڈاکٹری معائنہ کا نمونہ رات دن دنیا کے سامنے پیش اگر ایک سنگدل قصاب اپنے ٹکے سیدھے کرنے کے لئے کمزور ناتواں بیمار جانور کو ذبح کرنے کی اجازت ڈاکٹر صاحب کی جیب گرم کر کے بہت آسانی سے حاصل کر سکتا ہے تو ان نرم و نازک دلربایانہ مورتوں کو پاس حاصل کرنے میں دشواری ہو سکتی ہے؟ درآنحالانکہ ان کو یہ خوف دامن گیر ہے کہ اگر صحت کا پاس نہ ملا تو گاہک دوسرا گھر دیکھ لیں گے اور مکان ہمیشہ کے لئے ٹھنڈی پڑ جائے گی۔

نوجوان مردوں سے خطاب

پیارے نوخیز نوجوانو، تمہیں اپنی ابھرتی ہوئی جوانی کا صدقہ، سنبھلنا، بچنا، ہوشیار رہنا دیکھو دیکھو اس گلی میں قدم بھی نہ رکھنا جہاں تمہاری جوانی کے چور بستے ہیں تمہاری عمر بھر کی کمائی برباد ہوگی سخت ناپاک امراض کی مزید سزا ساتھ ملے گی، خدا کے دربار میں روسیاہ اور دنیا کی آنکھوں میں بے قدر، عمر بھر کے لئے صحت سے مایوس، عافیت آرام اور چین کی زندگی خواب و خیال ہو جائے گی عقل والے انسان کا کام ہے کہ دوسروں کو دیکھ کر عبرت حاصل کرے۔

مختلف قسم کے کھانے، کھٹے، میٹھے، تیز ترش سب ملا کر ایک جگہ رکھ دیں سڑیں گے بدبو پیدا ہوگی، کیڑے پیدا ہوں گے برہما کی پنھی تم نے نہ چکھی ہوگی یہ وہ مچھلی ہے جو سرکہ اور کھٹائی میں مدتوں سڑائی جاتی ہے جب اس میں موٹے موٹے کیڑے پڑ جائیں تب وہ عمدہ خوبصورت پلیٹ میں نکال کر نہایت مکلف سرپوش سے ڈھکی ہوئی سامنے آتی ہے چینی کی سنہری کامدار طشتری اور سرپوش کو دیکھ کر یہ سمجھ کر کہ کوئی عمدہ کھانا ہوگا تمہارا جی للچائے، منہ میں پانی بھر آئے مگر جب کھولو گے تو اگر دماغ صحیح ہے یقیناً اس کی بدبو ناک میں جاتے ہی ایسا پراگندہ بنائے گی کہ سب کھایا پیا بھول جاؤ گے پھر گبریلے کی طرح سجیجے کیڑے جب چلتے ہوئے نظر آئیں گے کھانا تو بڑی بات ہے محض دیکھ کر استفراغ نہ ہو جائے تو ہم ذمہ

Scanned with CamScanner

دار ہاں جو برہمی اس کے کھانے کے خوگر ہو چکے ہیں ان کے لئے البتہ یہ غذا خوشگوار۔

پیارے عزیزو بازاری عورتیں بھی وہی برہما کی پنھی ہیں پوڈر اور سرمہ پر نہ بہلنا، بالوں کی بناوٹ اور پشواز کی سجاوٹ پر نہ دیکھنا یہ وہی سر پوش اور طشتری ہے جس میں مختلف مزاج والے انسانوں کے ہاتھ پڑ چکے ہیں اور مختلف قسم کے مادوں نے ایک جگہ مل کر اس کے مزاج کو بدل کر اس قدر سڑا دیا ہے اور ایسے باریک باریک کیڑوں کو جو دیکھنے میں نہیں آتے، اس میں پیدا کر دیا ہے کہ تم اس کے پاس گئے اور انہوں نے ڈنک مارا بہر حال یہ ایسا ناگ ہے جس کا کاٹا سانس بھی نہیں لیتا[1]۔ ایک وقت کی ذرا سی لذت پر اپنی عمر بھر کی دولت آرام و راحت تندرستی و صحت اور عیش و عشرت کو نہ کھو بیٹھنا۔

نہ لائق بود عیش با دلبرے کہ ہر با مدادش شوہرے

طوائفوں کے نام محبت کا پیغام

بازاری و پیشہ ور عورتیں ناراض ہوں گی کہ ہم نے انہیں کیا کچھ کہا، وہ ہمیں گالیاں دیں گی کہ ہم نے ان کی روزی کو تباہ کرنے کا سامان کیا، لیکن انہیں بتا دیا جائے کہ ہم نے ان سے جو کچھ کہا ان کے بھلے کے لئے کہا، اب ہم انہیں سے پوچھتے ہیں کہ بتاؤ۔

اے اللہ کی بندیو تم انسان ہو، انسان کی طرح پیدا ہوئی ہو، قدرت نے تم کو عقل دی اور سمجھ دی اور اس عقل و سمجھ کے سبب اور جانداروں پر فضیلت دی۔ انسان کو جان و مال اور اولاد پیاری ضرور ہوتی ہے مگر زیادہ سمجھدار شریف الطبع انسان وہ کہا جاتا ہے جس کو ان تینوں کے مقابلہ میں عزت پیاری ہو، کتنے بہادر ہیں جو جان پر کھیل جائیں، مال لٹائیں اولاد کی پرواہ نہ کریں، لیکن اپنی عزت پر حرف نہ آنے دیں کیا تم نے اس دنیا میں آنے سے پہلے عزت والے باپ کی پشت میں تربیت پائی ہے اگر ایسا ہے تو کیا تم بھی اس کی قائل ہو اور عزت کی اپنی نظر میں کوئی قدر و قیمت سمجھتی ہو اگر ایسا ہے تو کیا تم نے کبھی سوچا، کبھی غور کیا کہ آج سوسائٹی میں تمہاری کیا عزت ہے سوسائٹی سے مراد اپنی قوم کا محدود دائرہ نہ لینا، دنیا میں نظر دوڑاؤ اور اپنے لئے جگہ تلاش کرو، آج مانا کہ بڑے بڑے راجہ بھی تم پر جان نثاری کے دعوے کرتے ہیں تم کو ان کے برابر بیٹھنے کا نہیں بلکہ لیٹنے کا بھی موقع ملتا ہے مگر کیا تم سچے دل سے کہہ سکتی ہو کہ تم کو وہ عزت حاصل ہے جو ایک غریب، مفلس، پاک دامن بی بی کو حاصل ہوتی ہے نہیں اور ہرگز نہیں۔

[1] مثلاً ایڈز اور دیگر جان لیوا بیماریاں بازاری عورتوں سے خلوت کا نتیجہ ہے۔ عبدالاحد

Scanned with CamScanner

اگر تم کو اولاد پیاری ہے تو کیا تم ہی انصاف سے بتاؤ گی کہ تمہاری وہ گاڑھی کمائی جو مدتوں کی محنت کے بعد تمہارے وجود میں آئی دن رات کو اٹکھیلیوں میں کس بری طرح برباد ہوتی ہے مانا کہ اس کی تربیت بھی کی، اگر وہ تمہاری جنس یعنی لڑکی کی صورت میں نمودار ہوئی تو آخر کیا تم پسند کرتی ہو کہ وہ بھی اسی طرح بے عزت بنے، اسی طرح پیشے پر بیٹھے اگر لڑکا ہو تو کیا تم گوارا کرتی ہو کہ اس کو کوچہ بازار میں بھی حرام زادہ ہی کہہ کر پکارا جائے، تمہاری جان اگر تم کو پیاری ہے تو کیا تم نہیں چاہتیں کہ امراض سے بچو اور بیماریوں کا شکار نہ ہو، جو مرد بازاروں میں آتے ہیں یا تمہیں بلاتے ہیں کل کسی اور کے پاس گئے ہوں گے اس طبقہ کا حال خود تمہیں ہم سے زیادہ معلوم کیا تم چاہتی ہو کہ وہ ناپاک اور گندے امراض کو لائے اور تم تک پہنچائے۔ سچ یہ ہے کہ جسے نہ عزت کا ڈر، نہ جان کی پرواہ، نہ اولاد کا دھیان، صرف مال کا خیال ہو اور چند ٹکے ہی عزت، آبرو، جان اولاد سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہو جائے تو اس سے زیادہ بے عزت اور کون ہوگا۔

سچ بولنا کیا تم ایسی ہی ہوگئی ہو، اچھا یہی اور فقط یہی ہے تو انصاف سے بتاؤ کہ ایسے شخص میں اور کتے میں کیا فرق ہے۔ وہ بھی ایک ٹکڑے کے لئے دھتکارتا ہے، لکڑی کھاتا ہے، مگر پھر دوڑ دوڑ کر وہیں آتا ہے، اس انسانی صورت پر غرور نہ کرنا، ایسی صورت پتھر کی مورت بھی ہوسکتی ہے، ربڑ کی گڑیا کو بھی لباس پہنایا جاسکتا ہے، اصل صورت وہ ہے جو اعمال کے اعتبار سے قرار پائے آج بے عقل آدمی کو ہر شخص یہ کہتا ہے کہ گدھا ہے حالانکہ اس کی صورت آدمیوں کی سی ہے۔ اس طرح اس بے حیائی و بے غیرتی کے فعل کو اختیار کرنے والی صورتیں بظاہر آدمیوں کی سی معلوم ہوں، لیکن اگر کسی آنکھوں والے سے پوچھو گی تو وہ بتا دے گا بلکہ اگر کوئی روحانی دوربین رکھنے والے درویش مل گیا تو وہ دکھا بھی دے گا کہ خنزیر جیسے بے حیا اور بے غیرت جانور کی صورت ہے، اللہ تمہارے حال پر رحم کرے اور تمہیں ہدایت دے۔

اللہ کی بندیو، جانوروں میں بھی مادہ ہوتے ہی ہیں، لیکن کیا تم کوئی مادہ ایسی بتا سکتے ہو کہ جس نے اپنا پیٹ بھرنے کے لئے اس برے کام کو اپنا پیشہ بنایا ہو؟ افسوس تمہاری یہ حرکت تو انسانوں کی جماعت کو جانوروں کے سامنے بھی ذلیل بنا رہی ہے ہمیں افسوس تو زیادہ اس بات کا ہے کہ وہ مال جو اس طرح حاصل کیا گیا ہو، اس سے تم نے کپڑے بنائے، اس سے تم نے کھانا کھایا، اس کی تم میں قوت آئی، اسی قوت سے تم نے عبادت بھی کی اور بعض نیک کام بھی کئے، بے شک تمہیں ان نیک کاموں کا ثواب ملنا چاہئے مگر کیا کیا جائے کہ اس گندہ مال اور گندی طاقت نے تمہاری نیکیوں کو بھی گندہ کر دیا ہے۔ عمدہ

Scanned with CamScanner

شربت میں ایک قطرہ بھی نجاست کا مل جائے تو تمام گلاس خراب ہو جائے گا۔ تمام کام ہی شربت کندہ ہے۔

ان اللہ طیب لا یقبل الا طیب

اللہ پاک ہے صرف پاک ہی چیز قبول کرتا ہے۔

کتنی رنج کی بات ہے کہ ایک ذرا سے لطف کے لئے تم نے اپنی زندگی کی ایک بے بہا دولت کو یوں ہی لٹا دیا اس حسن ظاہری کو کب تک سنبھال سکتی ہو، جس کے بل بوتے پر آج کیا کیا ٹھاس جمار کھے ہیں کسی کہنے والے نے کیا خوب کہا ہے۔

جوبن دھن پاؤ نادن چارا جاگی گرب گرے سو گنوارا
پسو کی کھال کی بنے پنھیا نوبت بڈھے نگارا
نریتری چام کام نہیں آوے جل بل ہوگئی سارا

نبی (ﷺ) کی وہ لاڈلی بیٹی جن کے نام کو سنتے ہی تم بلائیں لیا کرتی ہو، جن کے پیارے بیٹے کے غم میں تم چوڑیاں ٹھنڈے کیا کرتی ہو اور محرم کے چالیس دن ماتمی لباس پہن لیا کرتی ہو، اس قدر حیاء و شرم والی کہ اس عالم سے پردہ کرنے کے بعد کے لئے بھی یہ خیال و غم کہ کوئی میرے بدن کے بناؤ کو نہ دیکھے، جنازہ پر معمولی چادر پڑی ہوگی تو بدن کا بناؤ معلوم ہو جائے گا پیارے باپ کے وصال کے بعد پہلے پہل خوشی کے آثار چہرہ پر اسی وقت نمودار ہوئے جبکہ ایک خادمہ نے جنازہ کے لئے گہوارے کا نمونہ پیش کیا۔ ان کی یہ حیا اور تمہاری یہ حالت سبط مرتضیٰ شہید کربلا علیہ وعلیٰ ابیہ السلام نے جان دینا اختیار کیا مگر زان و فاسق یزید کی بیعت و اطاعت کو گوارا نہ کیا، آج تم نے ان کا سوگ منایا مگر یاد رکھنا، یہ ہرگز کام نہ آئے گا، جب تک ان کے طریقہ کو اختیار کرے اس ناپاک پیشہ سے توبہ نہ کرو گی۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پیاری بیٹی جنت کی سیدانی سے فرمائیں کہ اے فاطمہ عمل کیجئے قیامت کے دن یہ نہ پوچھیں گے کہ کس کی بیٹی ہو، یہ پوچھیں گے کہ کیا عمل لے کر آئی ہو؟

کیا تمہیں کبھی خیال نہیں آتا کہ تمہارا پیدا کرنے والا رب یوں فرما رہا ہے۔

لا تقربوا الزنا انہ کان فاحشتہ وساء سبیلا

دیکھو زنا کے قریب بھی نہ جانا، یہ تو بڑی ہی بے حیائی کی بات اور بہت ہی برا راستہ ہے۔

کیا تم نے کبھی نہیں سنا کہ تمہارے پیغمبر روحی فداہ فرماتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

من زنی اوشرب الخمر نزع الله منه الایمان کما یخلع الانسان القمیص من راسه

جس نے زنا کیا یا شراب پی اللہ تعالیٰ اس میں سے ایمان کو اس طرح نکال لیتا ہے جیسے انسان سر میں سے کرتا نکال ڈالتا ہے۔

تمہیں یہ بھی خبر ہے کہ۔

ان الله یدنو من خلقه فیغفر لمن استغفر الا البغی بفرجها

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے قریب ہوتا ہے اور کوئی مغفرت طلب کرے اسے بخشتا ہے لیکن اس عورت کو نہیں بخشتا جو اپنی شرم گاہ کا ناجائز استعمال کرتی ہی رہے۔

ہم نے جو کچھ کہا، تمہارے بھلے کے لئے کہا، ہم نہیں چاہتے کہ تم جنس انسانی سے ہو کر حیوانات بلکہ ان سے بھی بدتر زندگی گزارو، ہم نہیں چاہتے کہ تم اس اسلام کے نام پر بدنما داغ لگاؤ جو اس ناپاک فعل میں پھنسنے والوں کو واجب القتل قرار دے۔ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پڑھا ہے کہ۔

من سن سنه فله وزرها وزر من عمل بها

جس کسی نے کوئی برا راستہ نکالا اس پر اس کا بھی گناہ اور جو اس راہ پر چلے اس کا بھی گناہ۔

آج تمہاری اس خراب و بے ہودہ روش سے کتنے نونہالان چمن انسانیت برباد ہوتے ہیں یاد رکھنا کہ تم پر تمہاری تنہا بداعمالیوں کا بوجھ ہی نہیں بلکہ ان سب کی بداعمالیوں سے تمہارا نامہ اعمال سیاہ پر سیاہ ہوتا چلا جاتا ہے اور ہوتا رہے گا پھر اگر تمہاری اولاد یا پروردہ نے بھی اسی پیشہ کو اختیار کیا تو اس کی تمام بداعمالیوں جس طرح اس کے نامہ اعمال کو سیاہ کریں گے تمہارے مرنے کے بعد بھی تمہارے نامہ اعمال میں اسی طرح گنی جائیں گی، اس لئے کہ ان کی بنیاد تم نے ہی ڈالی پھر جب تک بھی تمہارے سدھانے کا یہ سلسلہ چلے ان میں سے ہر ایک بداعمالی تمہاری ہی بداعمالیوں میں اضافہ کرنے والی ہوگی، للّٰہ اب بھی باز آؤ توبہ کا دروازہ کھلا ہے موت کا قاصد سر پر کھڑا ہے۔ اب بھی توبہ کرو اور شریفانہ زندگی اختیار کرو جو ہونا تھا ہو لیا وہ رب غفور اب بھی محبت کے ساتھ تمہیں پکار کر کہتا ہے۔

هل من مستغفر فاغفرله

ہے کوئی مغفرت مانگنے والا جو بخشش چاہے اور میں اسے بخشوں۔

باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ　　گر کافر و گبرو بت پرستی باز آ
ایں درگہ ما درگہ نومیدی نیست　　صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

Scanned with CamScanner

خلاف فطرت صورتیں

تم نے ابھی پہلے باب میں مطالعہ کیا کہ قدرت نے عجیب وغریب طاقت مرد وعورت کو عطا فرما کر اس کے استعمال کے لئے ہر ایک کی حالت کے مطابق آلات بھی عطا فرمائے۔ زبان چکھتی ہے، آنکھ دیکھتی ہے، ہاتھ چھوتے ہیں، کان سنتے ہیں۔ لیکن اگر ان اعضاء میں کوئی خرابی آجائے مثلاً آنکھ کا کام ہے روشنی اور اجالے میں دیکھنا، تم سورج کو ٹھیک دوپہر کے وقت نظر جما کر دیکھو یعنی بینائی کا غلط اور بے جا استعمال کرو نتیجہ کیا ہوگا؟ بینائی جاتی رہے گی اسی طرح اگر کانوں سے غیر موزوں طریقوں سے کام لیا گیا، مثلاً توپوں کے چلنے یا جہاز کی سیٹی کی طرح سخت و درست کریہہ آوازیں یک لخت کانوں میں پہنچیں، تو بسا اوقات یہ ہوتا ہے کہ فوراً سننے کی طاقت جواب دے دے اور جاتی رہے ہم نے انجن اور ملوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو دیکھا ہے کہ وہ بہرے ہو جاتے ہیں اس لئے کہ دن میں آٹھ دس گھنٹے متواتر مشین کے چلنے کی آوازیں کان کے پردوں پر ایسا بوجھ ڈالتی ہیں کہ وہ بیکار ہو جائیں، اسی پر قیاس کرلو کہ وہ خاص آلے جو اس قدرت نے اس مخصوص قوت کے استعمال کے لئے دیئے ہیں اگر غلط طریق پر بے جا ستعمال میں لائے جائیں گے تو ان کی بھی وہی حالت ہوگی۔

حسن و شباب کا یہ گوہر لطیف اور جوانی کا یہ انمول خزانہ، ناف کے نیچے ایک تھیلی میں محفوظ ہے اور اس کے باہر لانے کے لئے ایک آلہ اور رستہ معین، مردوں میں وہ رستہ جس کے ذریعہ یہ باہر آتا ہے ایک اسفنج کے جیسا بناؤ رکھتا ہے اور سی میں ملے جلے پٹھے اور رگیں۔ اسفنجی جسم کے اندر جلدی سے محسوس کرنے کی یک خاص طاقت قدرت کی طرف سے رکھی گئی ہے اسی طرح عورت کے جسم میں بھی اس کے لئے خاص مقام فطرت نے مقرر کیا اور دونوں کے ان مخصوص آلوں میں ایسی مناسبت رکھی کہ حقیقی لذت اور واقعی ذوق حاصل کرنے کے لئے انہیں دونوں جسموں کا ملنا ضروری اگر مصنوعی شکلیں اختیار کر گئیں اور بناوٹی چیزوں سے کام لیا گیا تو سراسر نقصان ہی نقصان وہ ہوس پرست جو فطرت کے مقرر کئے ہوئے طریقے کو چھوڑ کر دوسری راہ کو اختیار کرتے ہیں دھوکہ کھاتے اور بعد میں پچھتاتے ہیں۔ قدرت نے انسان کے بدن میں ہر حصہ میں ایک خاص کام کی قدرت رکھی ہے فضلہ نکال کر پھینکنے کے لئے جو جگہ مقرر کی گئی اس میں اندر سے باہر پھینکنے کی قوت رکھی گئی۔ باہر سے اندر لینے کی استعداد اس میں نہیں، عضلات اس دروازہ پر اس نگہبانی کے لئے ہر وقت تیار کہ کوئی چیز باہر سے اندر نہ جانے پائے، اگر خلاف فطرت اندر داخل کی

Scanned with CamScanner

جائے گی حفاظت کرنے والے عضلات زور لگائیں گے کہ وہ داخل نہ ہونے پائے وہ نازک جسم جو نرم اور مہین جھلی، باریک باریک رگوں میں سمٹنے اور کبھی پھیل جانے والے سبک پٹھوں سے مرکب ہے اس جنگ میں سخت مقابلہ کرنے کے سبب دبتا ہے۔ بھینچتا ہے اس کا سر کچلا جاتا ہے اس خلاف فطرت ملاپ نہیں بلکہ لڑائی کا نتیجہ یہ ہے کہ رگیں دب جائیں کمزور پڑ جائیں پٹھے خراب ہو جائیں اور محسوس کرنے کی طاقت بڑھ جائے جڑ کمزور ہو کر جسم کا بناؤ بگڑ جائے ممکن ہے کہ کسی جانب کجی بھی آ جائے، احلیل پر زور پڑنے سے ورم پیدا ہو سکتا ہے جس کا اثر مادہ مخصوص کی تھیلی تک پہنچ کر گدگداہٹ پیدا کرے گا اور بار بار کی اس گدگداہٹ سے ایک رقیق مادہ نکلنا شروع ہوگا اس مادہ کے بار بار نکلنے اور ہر وقت عضلات میں نمی رہنے کے سبب تمام پٹھے ڈھیلے پڑ جائیں گے رگوں میں رطوبت اتر آئے گی نیلی نیلی، موٹی موٹی رگیں چمکنے لیں گی اور ہمیشہ اس طاقت سختی اور توانائی کو صبر کرنے پڑا گا جو اول جسم میں موجود تھی کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایسی رطوبت نکلتے نکلتے منہ پر جم جاتی ہے اور اس گندگی کی نالی میں رکنے کے سبب اندر زخم پڑ کر پیشاب میں جلن کا سخت مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ بار بار یہ خلاف فطرت حرکت کرنے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جھلی میں خراش پیدا ہو کر ہر وقت کی جھوٹی خواہش پیدا کرے گی کثرت کے ساتھ اس خواہش کو پورا کرنے سے خزانہ خالی ہو جائے گا آخر جریان کی مصیبت لاحق ہوگی آنکھوں میں گڑھے چہرہ پے بے رونقی دل و دماغ کی کمزوری، غرض تمام اعضائے رئیسہ جواب دے بیٹھیں گے آخر اس خلاف فطرت حرکت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر انسان عورت کو منہ دکھانے اور دنیا کی زندگی میں وہ خاص لطف صحبت اٹھانے کے قابل نہیں رہتا ذرا سوچنا وہ وقت کیسی حیرت و ندامت کا ہوگا جب ایک دوشیزہ پاکدامن اپنی تمام امیدوں کا مرکز تم کو بنائے ہوئے تمہارے پاس آئے گی اور تم اس حالت میں گرفتار ہو گے کہ شرم کے مارے سر بھی نہ اٹھا سکو گے۔ ادھر اپنی صحت و عافیت و تندرستی کو عمر بھر کے لئے کھویا ادھر دوسری پاک دامن بے گناہ کی حسرتوں کا خون کیا، نہ خود ہی زندگی کا لطف اٹھایا نہ دوسرے کو پانے کا موقع دیا پھل لانا تو کجا بیج ڈالنے کے قابل بھی نہ رہے۔

آج اس کل کی بات کے متعلق سوچو اور ابھی بھی اس ابھرتی ہوئی جوانی میں اندھے نہ بن جاؤ، دیکھو دیکھو تمہارا ضمیر اس گندے، خلاف فطرت فعل پر تم کو خود ملامت کرے گا، اگر خدا پر ایمان ہے اور اس کے احکام کی تمہارے دل و دماغ میں کچھ قدر و قیمت، اس کے عذاب کا خوف اور عتاب کا ڈر، تو سنو، سنو، وہ خداوند قدوس فرماتا ہے۔

Scanned with CamScanner

اتاتون الذکر ان من العالمین وتذرون ماخلق لکم ربکم من ازواجکم بل انتم قوم عادون (اشعراء آیت 166-165)

کیاتم دنیا میں لڑکوں کو ملتے ہواور خدا نے تمہارے لئے جو بیویاں بنائی ہیں انہیں چھوڑتے ہو، یقیناً تم حد سے بڑھنے والے لوگوں میں سے ہو۔

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم نے سب سے پہلے اس ناپاک عادت کو اختیار کیا، حضرت لوط علیہ السلام نے انہیں بہت سمجھایا محبت بھرے انداز سے بتایا، پورا تاریخی واقعہ ہمارے تمہارے لئے درس عبرت کی شکل میں قرآن عظیم نے فرمایا۔

ولوطا اذ قال لقومه اتاتون الفاحشة ماسبقکم بها من احد من العالمین انکم لتا تون الرجال شهوة من دون النساء بل انتم قوم مسرفون (الاعراف، آیات 81-80)

لوط علیہ السلام نے جب اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بدفعلی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے کی ہی نہیں، تم تو عورتوں کے بجائے مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو یقیناً تم حد سے بڑھنے والے لوگوں میں سے ہو۔

حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کے ان نالائق مردوں سے یہاں تک کہا کہ اگر تم کو اپنی نفسانی خواہش ہی پورکرنی ہے تو میری قوم کی لڑکیاں حاضر ہیں، ان سے نکاح کرلو، مگر لڑکوں پر تو نظر نہ ڈالو، لیکن ان نابکاروں نے نہایت دریدہ دہنی سے ان کو یوں جواب دیا۔

مالنا فی بناتک من حق وانک لتعلم مانرید

آپ کی صاحبزادیوں کی ہمیں خواہش نہیں، آپ کو تو خبر ہے ہم کیا چاہتے ہیں۔

آخر وہ اپنی خباثت سے باز نہ آئے تو غضب الٰہی حرکت میں آیا اور وہ تمام لوگ جو اس خبیث عادت میں مبتلا ہوکر آئندہ نسلوں میں بھی اس ناپاکی کو پھیلا رہے تھے اس طرح ہلاک کئے گئے کہ۔

فاخذتهم الصحة مشرقین فجعلنا عالیها سافلها وامطرنا علیهم حجارة من سجیل (الحجر آیات 74-73)

پس سورج نکلتے وقت انہیں چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور ان کی بستی کو اوپر نیچے کرڈالا اور ان پر کھنگ کے پتھر برسائے۔

اس درس عبرت کو دیکھتے ہوئے بھی کیا آنکھیں نہ کھلیں گی اور ایسی ناپاک حرکت کی نیت رہے گی کیا

Scanned with CamScanner

یہ تمنا ہے کہ معاذ اللہ خدا کا وہی عذاب پھر آئے؟ کیا یہ خیال ہے کہ جب تک دیکھ نہ لو، نہ مانو گے؟ جو لوگ اس مصیبت میں مبتلا ہو چکے ہیں اور اس عذاب کو اپنے سر پر لے چکے ہیں، ان کی صورتیں دیکھ لو، نہ چہرہ پر رونق، نہ رخساروں پر تازگی، منہ پر پھٹکار برستی ہے اس لئے کہ مخبر صادق نے خبری دی ہے۔

ملعون من عمل قوم لوط

جس نے لوط علیہ السلام کی قوم کا سا کام کیا وہ ملعون ہے (پھٹکار کا مارا ہے)۔

ایک حدیث میں یہاں تک صاف صاف بتا دیا کہ ایسا خلاف فطرت کام مسلمان کا کام نہیں۔

من اتی شیئا من النساء او الرجال فی ادبار هن فقد کفر

جس نے عورتوں یا مردوں سے ان کے پیچھے کے مقام میں جائز سمجھتے ہوئے مجامعت کی یقیناً اس نے کفر کیا۔

اس ناپاک کام سے یہاں تک بچایا گیا کہ اس کے مقدمات کو بھی اس فعل میں شامل فرمایا گیا۔ انہیں بھی لعنت کا سبب بتایا، خدا کی طرف سے غیب کی خبریں پانے والے، چھپی باتیں، آئندہ واقعات بتانے والے، مخبر صادق فرماتے ہیں (ﷺ)۔

سیکون فی اخر الزمان اقوام یقال لهم اللوطیه علی ثلاثة اصناف فصنف ینظرون ویتکلمون وصنف ینظرون ویتکلمون وصنف یصافحون ویعانقون وصنف یعملون فالک العمل ملعنة الله علیهم الا ان یتوبوا فمن تاب تاب الله غلیه

آخر زمانہ میں تین قسم کے لوگ ہوں گے جن کو لوطی کہا جائے گا ایک وہ جو لڑکوں کو فقط گھوریں گے اور باتیں کریں گے ایک وہ جو ان سے مصافحہ اور معانقہ کریں گے ایک وہ جو (ان لڑکوں) کے ساتھ فعل بد کریں گے، ان سب پر خدا کی مار پھٹکار ہو، مگر وہ جو توبہ کر لیں جس نے سچی توبہ کر لی اللہ نے قبول کی۔

اس شخص پر مالک عالم کی نظر کرم کیوں ہو جو اس کی مرضی اس کی فطرت اس کے قاعدہ کے خلاف اپنی بیش بہا، بیش قیمت دولت کو برباد کرے۔

لاینظر الله انی رجل او امراة فی الدبر

جس شخص نے مرد یا عورت سے اس کے پیچھے کے مقام پر مجامعت کی اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہ فرمائے گا۔

غیر عورت اجنبی خاتون کے ساتھ غیر قانونی صورت سے آگے کی طرف ملنے میں ایک خفیف سا احتمال

Scanned with CamScanner

یہ ہو بھی سکتا ہے کہ اگر حمل ٹھہر گیا اور اس نے اسے گرایا تو اگر بچہ پورا بن گیا تھا اور پھر پھینکا گیا تو کوڑے پر یا نالی میں پڑ کر کسی صورت سے شاید پیدا ہونے والا بچہ جانبر ہو بھی جائے اگر چہ اس ضائع کرنے والے نے تو ضائع کرنے پھینکنے اور اس طرح اس کے قتل کا سامان کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی، لیکن اس خلاف فطرت صورت میں وہ احتمال ضعیف بھی نہیں لڑکوں کے پاس یا عورت کی پچھلی طرف وہ آلہ ہی نہیں جہاں یہ مادہ ٹھہرے اور بچہ بنے اس لئے بچہ بننے سے پہلے بیج ہی ضائع ہوگا، اس لئے بیج کے ضائع کرنے والے قاتل کی سزا بھی وہی قتل ہے چنانچہ صحیح حدیث میں فرمایا گیا۔

ارجموا الا علی و الا سفل ارجمو جمعیا یعن الذی عمل قوم لوط (الحدیث)

قوم لوط کا سا فعل کرنے والے کو سنگسار کرو، اوپر والے نیچے والے دونوں ہی کو سنگسار کرو۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ نے تو اس فعل خبیث کے فاعل کے معمولی قتل پر بس نہ کی بقول بعض اس کو آگ میں جلایا۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس پر دیوار گرائی اس لئے کہ اس ناپاک فعل میں تو انسان جانوروں سے گیا گزرا ہوا، نر اور مادہ کی رعایت وہ بھی رکھیں، اپنی جنس کو وہ بھی پہچانیں۔ اس نے اگر عورت کی جگہ مرد کو دی، یا ان پنڈت صاحب کی طرح جن کی خبر ابھی حال ہی میں کسی اخبار میں پڑھی، اپنی جنس کو بھی چھوڑا، گائے پر نظر ڈالی تو اسلام اپنے جامع احکام میں بہائم کو اپنی آلودگی سے ملوث کرنے والے کو بھی اس سزا کا مستحق گردانتا ہے حدیث میں آتا ہے۔

من اتی بھیمة فاقتلوہ و اقتلو ھامعه

جو شخص چوپائے کے ساتھ فعل بد کرے اسے اور اس چوپایہ دونوں کو قتل کردو۔

اس فاعل تو فاعل، اس چوپایہ کو بھی قتل کر دینے کا حکم دیا گیا، لوگوں نے عبداللہ بن عباس سے پوچھا کہ چوپایا نے کیا بگاڑا انہوں نے فرمایا اس کی وجہ اور سبب تو میں نے رسول اللہ (ﷺ) سے نہیں سنا مگر حضور نے ایسا ہی کیا بلکہ اس کا گوشت تک کھانا ناپسند فرمایا۔

اقتلوا الفاعل و المفعول به فی عمل قوم لوط

قوم لوط علیہ السلام کے سے فعل بد والے فاعل و مفعول دونوں کو قتل کردو۔

مفعول بھی اس قتل میں شریک اس ناپاک کی سزا بھی یہی ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے تاکہ خبیث عادت دنیا میں اور پھیلنے نہ پائے یہ وہ ناپاک فعل ہے جو انسانی فطرت کے خلاف، عقل کے خلاف،

Scanned with CamScanner

مذاہب اور دین کے خلاف خود تمہاری تندرستی اور عافیت کے خلاف بلکہ سچ پوچھو اور انصاف سے دیکھو تو تمہارے نفس کی لذت کے بھی خلاف ہے۔

فھل انتم منتھون؟

بولو کیا تم بچو گے؟

استمنا بالید (یا) اپنے ہاتھوں خاص قوت کی بربادی

تم نے ابھی اس سے پہلے باب میں دیکھا کہ مرد کا یہ خاص آلہ جو اس جوہر لطیف کو عورت کے خزانہ تک پہنچانے کے لئے بنایا گیا ہے ایک اسفنج کا سا بناؤ اپنے اندر رکھتا ہے جس کے سبب وقت ضرورت یہ بڑھ سکتا ہے اور ضرورت پوری ہونے کے بعد گھٹ جاتا ہے اور اس کی تھوڑی سی تشریح اور دیکھ لو تا کہ آئندہ جو بات ہمیں بتانی ہے اور جس مصیبت پر ہمیں آگاہ کرنا ہے وہ با آسانی سمجھ میں آجائے۔

پورے جسم کے تین حصے الگ الگ خیال میں لو۔ (1) سر، (2) درمیانی جسم، (3) جڑ جڑ سے سر کی جڑ تک تمام جسم اسفنج کی طرح خانہ دار بنا ہوا ہے جس کے سبب وہ آسانی سے پھیل اور سمٹ سکتا ہے اس کے خانے پٹھوں، موٹی رگوں اور باریک باریک رگوں سے بھرے ہوئے ہیں، یہ رگیں اور پٹھے شاخ در شاخ ہو کر تمام جسم کے خانوں میں پھرتے ہیں جا بجا ان میں تھوڑے تھوڑے گوشت کے ریشہ بھی ہیں جس میں اوپر کی طرف دو خاص جھلیاں ہیں جو اوپر نیچے واقع، اس جھلی میں پٹھوں کے باریک تار اس کثرت سے ہیں کہ ان کا شمار دشوار، سیون کی طرف ایک باریک پٹھ ہے جو زندگی کی روح کو یہاں لاتا ہے اس کے درمیان ایک نالی ہے جو پیشاب اور مادہ خاص کو لاتی ہے اس میں بھی پٹھوں کے باریک تار موجود ہیں۔

سر، یہ بھی اسفنجی صورت کا بنا ہوا ہے اس میں بہت باریک باریک خون کی رگیں ہیں اور پٹھوں کے نہایت نازک باریک تار جن میں احساس کی قوت سب سے زیادہ یہ تمام پٹھے کمر اور دماغ سے ملے ہوئے ہیں، گویا ان کو بجلی کی تاروں کی طرح سمجھو، ادھر دماغ میں خیال پیدا ہوا ادھر ان اعصاب نے اپنا کام شروع کیا۔ دماغ سے خواہش اور ارادہ کا ظہور فوراً ادھر محسوس ہوا اور کمر سے ان پٹھوں کے لگاؤ نے جسم کو تنا رکھا یہ سب کچھ اس لئے بتایا گیا کہ صرف اتنی بات سمجھ میں آجائے کہ اگر ان پٹھوں اور رگوں پر کوئی غیر معمولی دباؤ پڑے یا تار کسی طرح خراب ہو جائیں تو دماغ تک اس کا اثر پہنچے گا کمر بھی اس کی تکلیف کو محسوس کرے گی یا بات تو تمہیں معلوم ہی ہے کہ رگڑنے سے رطوبت کم ہوتی اور خشکی آتی ہے یہ کھجلی خشکی

Scanned with CamScanner

اور بڑھاتی ہے کھجانے اور بار بار رگڑنے سے کھال دکھ جاتی اور خون فوراً اس طرف دوڑا آتا ہے (جہاں چاہو بدن میں کھجا کر دیکھ لو) اور اگر زیادہ سہلاؤ گے، کھجاؤ گے، وہاں کچھ ورم بھی ہو جاتا ہے۔

اب سنو، عورت کے جسم میں قدرت نے ایسی رطوبتیں پیدا فرمائی ہیں جن کے سبب اگر چہ مرد کا جسم رگڑ ضرور کھاتا ہے لیکن نہ کوئی خراش پیدا ہوتی ہے نہ دکھن، خون کا اس طرف دوڑ کر آنا ہیجان کو بڑھاتا ہے لیکن اندر کی رگوں اور پٹھوں پر کوئی ایسا ناگوار بار نہیں پڑتا جس سے اندر کسی قسم کی سوجن پیدا ہو اور تکلیف پہنچے۔ اس کے مقابل دنیا کی تمام لیس دار رطوبتوں میں کوئی رطوبت تیل یا صابن، ویسلین ہو یا گھی ہرگز وہ کیفیت نہیں پیدا کر سکتی جو اس قسم کے رگڑ کی تکلیف سے بچائے اور عورت کے مخصوص جسم کے سوا انسانی جسم کا کوئی حصہ بھی ایسا نرم نہیں جو اپنی خراش سے مرد کے جسم کو محفوظ رکھ سکے۔ ہاتھ اور ہاتھ میں بھی ہتھیلیوں اور انگلیوں کی کھال ویسے ہی سخت اور پھر دنیا کے کام کاج میں مصروف رہنے والے مردوں کی کھال اور زیادہ سخت، ہاتھ اس جسم نازک سے چھیڑ چھاڑ کر کے اس نازک جھلی کو سخت دکھ پہنچاتا ہے، وہ باریک باریک رگیں اور پٹھے بھی اس سختی کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتے خواہ کیسی ہی رطوبتیں اور چکناہٹ کیوں نہ استعمال میں لائی جائیں، رگیں اور پٹھے اس خراش سے اس قدر جلد اثر لیتے ہیں کہ ورم پیدا ہوتا ہے اور ایک بار اپنے ہاتھوں اس بے بہا دولت کو برباد کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حس بڑھ کر بار بار ہاتھ اس کام کی طرف بڑھتا ہے وہی ایک کھجلی کی سی کیفیت بار بار طبیعت کو ابھارتی ہے اور دو تین بار معاذ اللہ ایسا کیا گیا تو وہی ورم مستقل صورت اختیار کرتا ہے، نرم و نازک رگیں دب کر رگڑ کھا کر سست ہو جاتی اور پٹھے اس قدر ذی حس ہو جاتے ہیں کہ رفتہ رفتہ معمولی رگڑ سے بھی ہیجان ہو کر وہ انمول مادہ یونہی پانی کی طرح بہہ جاتا ہے رگوں کی سستی پٹھوں کی خرابی، جسم کی حالت کو بگاڑتی ہے، اسفنجی قسم کے اجسام کے دبنے سے سب سے پہلا جو اثر ہوتا ہے وہ جڑ کا کمزور اور لاغر ہو جانا ہے اس کے علاوہ درمیانی حصہ جسم میں بھی جہاں جہاں رگیں اور پٹھے زیادہ دب جائیں گے وہ ہموار نہ رہے گی اور جسم ٹیڑھا ہو جائے گا، رگیں جو ان اسفنجی خانوں میں ہیں ان کے دبنے سے خون اور روح حیوانی کی آمد کم ہو گی رگیں پھیل نہیں سکیں گی لہٰذا اسفنجی جسم بھی نہ پھیل سکے گا، سختی جاتی رہے گی، جسم ڈھیلا اور بے حد لاغر ہو جائے گا۔ اس کے بعد خواہ کتنی بھی کوشش کیوں نہ کی جائے جسم کی ترقی ہمیشہ کے لئے رک جاتی ہے اور اپنے ہاتھوں کے اس کرتوت کے سبب یہ جسم عورت کے قابل رہتا ہی نہیں، اگر کوئی بے زبان عصمت و عفت کی دیوی ایسے

Scanned with CamScanner

شخص کے سپرد کر دی گئی تو عمر بھر اپنی قسمت کو روئے گی اور یہ بدنصیب حقیقتاً اس کو منہ دکھانے کے قابل نہ ہوگا، اس لئے کہ اول تو اس سے مل ہی نہیں سکتا اور اگر کسی ترکیب سے مل بھی جائے تو مادہ سے اولاد پیدا کرنے کے اجزاء مر چکے ہیں اب اسے اولاد سے ہمیشہ کے لئے مایوس ہو جانا چاہئے اگر اس عادت خبیثہ کو اور جاری رکھا گیا تو کھال کا رنگ سیاہ ہو جاتا اور حس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ معمولی کلپ دار کپڑے کی رگڑ سے بھی انسانی جوہر برباد ہو جاتا ہے پٹھوں کی حس اس قدر خراب ہو جاتی ہے کہ دماغ سے تعلق رکھنے کے سبب ادھر دماغ میں خیال آیا ادھر مادہ ضائع ہوا، یہ وہ نازک حالت ہے کہ اس جسم خاص کی ان خرابیوں کے سبب تمام جسم انسانی کی مشین خراب ہو جاتی ہے، ابھی تم نے دیکھا کہ ان پٹھوں کا تعلق دماغ کے تابع اس کی خرابی سے تمام قوتیں خراب، نظر کمزور ہو گی، کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آئی گی، مزاج پر چڑچڑا پن ہوگا، خیالات میں پریشانی بڑھتے بڑھتے دماغ بالکل نکما بنا دے گی اور اپنے ہاتھوں اس جوہر کر برباد کرنے کا جنون ہے تم نے پہلے باب میں مطالعہ کیا کہ یہ جوہر لطف خون سے بنا اور خون بھی وہ جو تمام بدن کی غذا پہنچانے کے بعد بچا، بس اگر اس مادہ کو اس کثرت کے ساتھ برباد کیا گیا کہ خون کو بدن کو غذا پہنچانے کا بھی موقع نہ ملا، قلب میں ٹھہر ہی نہ سکا کہ اس طرح نکال دیا گیا تو قلب کمزور ہوگا، دل دھڑکے گا ذرا سا پتہ کھڑا اور اختلاج شروع ہوا۔ دل پر تمام بدن کی مشین کا دار و مدار و جسم کو خون نہ پہنچا، روز بروز کمزور اور لاغر ہوتا چلا گیا بلکہ اگر یہ کثرت اس حد کو پہنچی کہ خون بننے بھی نہ پایا تھا کہ نکلنے کی نوبت آئی تو جگر کا فعل خراب ہوا، گردوں کی گرمی دور ہوئی۔ معدہ پر اثر پڑا وہ خراب ہوا، بھوک کم ہوئی ضعف نے اتنا دبایا کہ چند قدم چلنا بھی مشکل ہو گیا نہ دن کا چین رہا، نہ رات کا آرام، رات کو سوئے آرام کے لئے مگر خیالات پریشان نے کبھی کوئی تصویر پیش کی اور کبھی ویسے ہی کہ دھیان تک نہیں کیا ہوا وہی کر دکھایا جو اپنے ہاتھوں سے کیا جاتا رہا۔ صبح اٹھے تو بدن ست ہے جوڑ جوڑ میں درد ہے آنکھیں چپکی ہوئی ہیں اس لئے کہ ان کے عضلات بھی خاص جسم کے عضلات کے ساتھ ساتھ کمزور ہوتے چلے گئے سونا آرام کے لئے نہ تھا جسم محسوس کر رہا ہے کہ اسے سخت تکلیف ہے، یہ سب کیوں ہوا؟ صرف اس لئے کہ اپنے ہاتھوں اپنا خون بہایا گیا یہ ہمارا کہنا جس طبیب سے چاہو، دریافت کر لو جس ڈاکٹر سے چاہو مشورہ لے لو، وہ بھی یہی بتائے گا جو ہم نے کہا۔ ایک مشہور ڈاکٹر اپنی تالیف میں لکھتا ہے کہ جسے ''زرد'' و ''دبلا''، ''کمزور'' وحشیانہ شکل وصورت کا پاؤ، جس کی آنکھوں میں گڑھے پڑ گئے ہوں پتلیاں پھیل گئی ہوں شرمیلا ہو، تنہائی کو

Scanned with CamScanner

پسند کرتا ہو، اس کی نسبت یقین کرلو کہ اس نے اپنے ہاتھوں اپنا خون بہایا ہے۔

ایک زبردست تجربہ کار، طبیب، اعلیٰ درجہ کے معالج اپنی تحقیق اس طرح شائع فرماتے ہیں کہ ایک ہزار تپ دق کے مریضوں کے اسباب مرض تپ دق پر غور کرنے پر ثابت ہوا کہ ان میں سے 186 عورتوں سے کثرت سے ملنے کے سبب اس مرض میں مبتلا ہوئے 414 صرف اپنے ہاتھوں اپنی قوت برباد کرنے کے سبب، باقی دوسرے امور بعض اسباب سے 124 پاگلوں کا امتحان کرنے سے معلوم ہوا کہ ان میں سے 24 صرف اپنے ہاتھوں سے اپنے جسم خاص کے پٹھوں کو خراب کرنے کے سبب پاگل ہوئے اور باقی ایک سو دوسرے ہزاروں اسباب کے سبب۔

یہ آپ نے ابھی اس سے پہلے پڑھ لیا کہ جب مادہ مخصوص پتلا ہو جاتا اور تھوڑی تھوڑی رطوبت اکثر نکلتی اور بہتی رہتی ہے تو نالی میں اس رطوبت کے رہنے اور سڑنے کے سبب بسا اوقات زخم پڑ جاتے ہیں اور وہ زخم بڑھتے بڑھتے بڑا قرحہ ڈالتے ہیں اول اول پیشاب میں معمولی جلن ہوتی ہے، پھر مواد آنا شروع ہوتا اور جلن بڑھتی ہے یہاں تک کہ پرانا سوزاک ہو کر انسانی زندگی کو ایسا تلخ بنا دیتا ہے کہ اس وقت آدمی کو موت پیاری معلوم ہوتی ہے اسی طرح ضائع کرتے کرتے مادہ رقیق ہونے کے سبب خود بخود بلا کسی خیال کے پیشاب کے بعد یا پہلے یا پیشاب میں ملا ہوا نکل جائے گا اسی مرض کا نام جریان ہے جو تمام خرابیوں اور بہت سے شدید ترین امراض کی جان (خود کردہ را علاجے نیست)۔

اگر چہ اس غلط کاری کے سبب جسم میں ایسی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں کہ اصلی حالت پر آنا اور پھر وہی ابتدائی کیفیت پانا دشواری ہی نہیں یقیناً ناممکن ہے، اس لئے ہم کہتے ہیں کہ خدارا بچو ہوشیار رہو جنون جوانی میں اپنے پیروں پر آپ کلہاڑی نہ مارنا، ورنہ عمر بھر پچھتاؤ گے، اس وقت ہمارا کہنا یاد آئے گا سر پکڑ کر روؤ گے اپنی جان کو کھوؤ گے مگر

''پھر پچھتائے کیا ہوئے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت''

آج ہی سنبھل جاؤ۔ اس بلا کے قریب بھی نہ پھٹکو۔ ہوشیار۔ ہوشیار اپنے آپ کو سنبھالو، ذرا صبر کرو۔ ہم تمہارے والدین سے کہتے ہیں کہ جلد تمہارا باقاعدہ نکاح کر دیں اور اگر وہ دیر کریں تو تمہیں اجازت ہے کہ تم خود بول اٹھو، یا خود کسی مناسب جگہ نکاح کرلو، لوگ اس کو بے حیائی کہیں مگر ہم نہ کہیں گے اس ناپاک عادت سے تو بچو گے، جان سے تو ہاتھ نہ دھوؤ گے، اگر خدانخواستہ نصیب دشمناں کوئی شخص اس بری عادت کا شکار ہو چکا ہے تو اسے ہمارا دردمندانہ، مخلصانہ مشورہ کہ خدارا اشتہاری دواؤں کی طرف مائل نہ

Scanned with CamScanner

ہونا، نظر بھر کر بھی نہ دیکھنا، یہ دوسرا زہر کا پیالہ ہے جو ہونا تھا ہولیا، سب سے پہلے سچے دل سے توبہ کرو اور پھر کسی اچھے تجربہ کار تعلیم یافتہ طبیب کے پاس جایئے بغیر شرمائے اسے سارا اپنا کچا چٹھا سنایئے اور جب تک وہ بتائے باقاعدہ پورے پرہیز کے ساتھ اس کا علاج عمل میں لائیں امید ہے کہ کچھ نہ کچھ مرہم پٹی ہو جائے گی۔

تم نے دیکھا کہ مبارک دین اسلام نے تمہیں سب سے پہلے یہ تعلیم دی کہ خدا کو حاضر و ناظر جانو آج دنیا سے چھپ کر برائیاں کر بیٹھتے ہو یہ سوچو کہ وہ تو دیکھ رہا ہے اس سے بچ کر کہاں جائیں گے اس نے زنا کو حرام کیا، اس کی سزا بتائی، اس نے لواطت کو حرام کیا اس پر سزا معین فرمائی کہ اس دنیا میں یہ سزائیں دی جائیں کہ آخرت کے عذاب سے بچ جائے، لیکن اپنے ہاتھوں اس انمول خزانہ کو برباد کرنا ایسا سخت گناہ ٹھہرایا گیا کہ دنیا کی کوئی سزا بھی ایسے شدید جرم کے لئے کافی نہیں ہوسکتی جہنم کا دردناک عذاب ہی اس کا معاوضہ، دنیا میں اس فعل کے مرتکب کی صورت پر خدا کی ہزاروں لاکھوں پھٹکاریں۔

ناکح الید ملعون

ہاتھ کے ذریعے اپنی قوت کو نکالنے والا ملعون ہے۔

اس پر برہان قاطع و دلیل ساطع اور قیامت میں ان زانیوں سے زیادہ سخت عذاب جن پر دنیا میں حد نہ قائم کی گئی، للّٰہ اس عذاب سے بچنا اور دنیا و آخرت کو تباہ نہ کرنا۔

اپنے ہاتھوں اپنے گلے پر عورتوں کی چھری

قلم حیا کے سبب اشک ندامت بہاتا ہے، زبان کہتے ہوئے لڑکھڑاتی ہے، دنیا اس کو بے حیائی سے تعبیر کرے، مگر یہ حیا کا سبق ہے بے حیائی و بے غیرتی کو ناپید کرنے کے لئے یہ درد دل کا بیان ہے اصلاح کی غرض سے کہنا ہے اور کیا کہنا ہے؟ وہی ایک خطاب ہے جو نوجوان مردوں سے تھا، ان عصمت کی دیویوں ان نرم و نازک گلاب کی پتیوں سے جن کو زمانہ کی بادسموم کملانے کے لئے تیار ہے جن کا چمن ابھی بہار دکھانے بھی نہیں پایا، ہمیں ڈر ہے کہیں خزاں کا شکار نہ ہو جائے اس لئے کہ جھونکے آرہے ہیں، فیشن پرستی اور نام نہاد آزادی حقیقتاً گناہوں کی زنجیروں میں گرفتاری اور پابندی نے ان کی تباہی اور بربادی کا بیڑہ اٹھایا ہے یورپین خواتین کے حالات سے عبرت لو۔

نئی تہذیب کی ہوا بقیہ ممالک کے طبقہ نسواں کو بھی اسی طرف دھکیلے جارہی ہے عفت و عصمت، شرم و

Scanned with CamScanner

غیرت آج یورپ کے زنانہ بازاروں میں ڈھونڈے سے بھی نہیں ملتی، مصر و شام کے علاقوں میں ناپید ہوتی جارہی ہے۔ بچی کھچی تھوڑی سی ہندوستان کی گلیوں یہاں کے کوچوں اور محلوں بلکہ بعض مکانوں کی چہار دیواروں میں کہیں کہیں نظر آجاتی ہے کیا وہ وقت بھی آنے والا ہے کہ ہم اس گراں مایہ کو یہاں بھی نہ پائیں گے۔ نوخیز نوجوان، غیر محرم لڑکیوں میں آتے جاتے ہی نہیں بلکہ ہنسی دل لگی بھی کرتے ہیں حالانکہ نبی (ﷺ) نے ابن ام مکتومؓ جیسے نابینا کو بھی گھر کی چہار دیواری میں اپنی ازواج کے سامنے نہ آنے دیا۔

نظریں اٹھنے لگیں حالانکہ رب نے اپنے کلام میں **یغضضن من ابصار ھن** (عورتیں اپنی آنکھیں نیچی رکھیں) فرمایا سر سے آنچل ہٹنے لگے، بدن کھلنے لگے، حالانکہ رب نے **ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن** (وہ عورتیں اپنا گھونگھٹ اپنے گریبانوں میں ڈالیں) کہہ کر ان کی شرمیلی حیاؤں کو جتایا، پیاری بیٹیو، عزیز بہنو تم کو بھی خدا نے وہی قیمتی جوہر عطا کیا جو نوجوان مردوں کو دیا گیا، بے شک اس کا بے جا استعمال تمہاری جانوں کو بھی اس طرح ہلاکت میں ڈال دے گا، جیسے مردوں کی جانیں ہلاک ہوتی ہیں یقیناً تمہارے ذمہ بھی قتل کا الزام اسی طرح آئے گا جیسے مردوں کے سر آتا ہے، بے شک تم کو بھی اپنی جان سے اسی طرح ہاتھ دھونا پڑے گا جیسا کہ بعض مردوں کا حشر ہوتا ہے۔

سن لو، سن لو وہ زبردست گناہ جس کی سزا سو درہ جس کی سزا قتل جس کی سزا پتھروں سے ہلاک کیا جانا۔ اسلام نے، یہودیت نے، عیسائیت نے اور دنیا کے ہر مذہب نے مقرر کی، تمہارے لئے بھی ویسا ہی بڑا گناہ ہے جیسا مردوں کے لئے ہاں ہاں ذرا تم غور سے اس حدیث کو پڑھو۔

العین زنا ھا النظر والرجل زناھا المشی والاذن زنا ھا الاستماع والید زنا ھا البطش واللسان زنا ھا الکلام والقلب ان یتمنی ویصدق ذالک اویکذب الفرج

غیر محرم کی طرف دیکھنا، آنکھ کا زنا ہے، پیروں سے اس کی طرف چلنا، پیروں کا زنا، کانوں سے اس کا کلام سننا، کان کا زنا، زبان سے اس سے ساتھ باتیں کرنا زبان کا زنا دل میں اگر غیر محرم کے ناجائز ملاپ کی تمنا ہو تو دل کا زنا اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرے گی یا اسے جھٹلا دے گی۔

یعنی اگر شرمگاہ تک نوبت پہنچی تو یہ سب گناہ بدکاری کے بڑے سخت گناہ کے ساتھ مل کر بڑے بن جائیں گے۔

کیا تم نے سنا، حدیث میں آیا ہے سرکار دو عالم (ﷺ) نے فرمایا۔

لعن اللہ الناظر والمنظور الیہ

Scanned with CamScanner

خدا غیر محرموں کو دیکھنے والوں اور جن کی طرف دیکھا جائے ان پر لعنت اور پھٹکار بھیجتا ہے۔

خدائے قدوس نے اپنے نبی (ﷺ) سے تمہارے بارے میں یوں فرمایا ہے:۔

وقل للمومنات یغضضن (سورہ نور)

یارسول اللہ (ﷺ) مومنہ عورتوں سے فرما دیجئے کہ ذرا اپنی آنکھیں نیچی ہی رکھیں اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کریں اور اپنے سنگار نہ دکھائیں، مگر وہ چیز جو کھلی ہی رہتی ہے اپنا گھونگھٹ گریبان پر ڈالے رکھیں، اپنا بناؤ سنگار سوائے اپنے شوہر باپ اخسر یا سگے بھائی یا سگے بھتیجوں یا بھانجوں یا عورتوں غلاموں یا ایسے کمیرے مردوں ان سے کچھ غرض نہیں رکھتے یا اپنے بچوں کے سوا، جن کو ابھی عورتوں کے اسرار کی خبر ہی نہیں کو نہ دکھائیں نیز اپنا چھپا ہوا سنگار۔

من زینتھن وتوبوا الی اللہ جمعیاً (سورہ نور، آیت 31)

دکھانے کے لئے پاؤں سے دھمک دیں، سب کے سب مل کر اللہ سے توبہ کریں۔

یہ اتنا زبردست ہدایت نامہ، تمہارے ہی حق میں نازل ہوا، تمہیں اس قدر احتیاطیں کیوں بتائی گئیں؟ اس لئے کہ تم پر نسل انسانی کی بقاء وتحفظ کا دار و مدار ہے تم میں اگر ذرا سی بھی کوئی خرابی آئی تو نسلیں کی نسلیں اور قومیں کی قومیں تباہ و برباد ہو جائیں گی، تمہاری عادتیں، تمہارے اخلاق تمہاری اولاد میں فطرتاً اثر کرنے والے تم جس کو سدھاؤ گے وہ اسی طرح سدھیں گے جس حال میں تم کو دیکھیں گے اس کی نقل وہ بھی کریں گے۔ تم پڑھ لو اچھی طرح سمجھ لو کہ عفت وعصمت جیسا قیمتی زیور اور جواہرات اخلاق میں اس سے بہتر جوہر دنیا کے پردے پر کوئی نہیں۔

تمہیں تو ایسی تہمت اور فتنہ کی جگہ سے بھی بچنے کی ضرورت ہے حدیث میں آیا۔

اتقوا مواضع التھم

اس جگہ سے بچے ہی رہو جہاں تہمت لگنے کا اندیشہ ہو۔

تمہیں پہلے ہی بتایا گیا ہے۔

لایخلون رجل بامراۃ الاکان ثالثھا الشیطان (ترمذی)

ہوشیار رہنا مرد وعورت اگر تنہائی میں کسی جگہ ہوتے ہیں تو ان میں تیسرا ایک شیطان ضرور ہوتا ہے۔

یہ یاد رکھو کہ شیطان وہی ہے جو برائی کی طرف لے جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء

شیطان محتاجی کی طرف، بلاتا اور بے حیائی کے بے ہودہ کاموں ہی کا حکم کرتا ہے۔

مرد تو مرد، عورتوں کے ساتھ بھی ایسی خلوت کہ وہ تمہارے چھپے ہوئے بدن کو دیکھیں تمہارے لئے ممنوع بلکہ حدیث میں صاف آیا نبی (ﷺ) نے فرمایا اور مردوں عورتوں کے لئے ایک حکم سنایا۔

لاینظر الرجل الی عورۃ الرجل والمراۃ الی عورۃ المراۃ ولا یقصی الرجل الی الرجل فی ثوب واحد ولا یقصی المراء ۃ الی المراء ۃ الی المراء ۃ فی ثواب واحد

کوئی مرد کسی مرد کے ستر کی طرف اور کوئی عورت کسی عورت کے ستر کو نہ دیکھے اور ایک مرد کسی دوسرے مرد کے ساتھ اور ایک عورت کسی دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑا اوڑھ کر نہ لیٹیں۔

قربان جایئے اس طبیب امت حکیم ملت نبی رحمت (ﷺ) کے کہ جنہوں نے عورت کو عورت کے ساتھ بھی ایک بستر پر ایک چادر میں راحت کرنے سے منع فرمادیا۔ مردوں میں جس طرح اس حرکت سے قوم لوط کے ناپاک عمل کا اندیشہ، عورتوں میں بھی اسی فتنہ کا ڈر اور جو نقصان طبی و دینی مردوں کی اس ناپاک حرکت سے پیدا، وہی عورتوں کی شرارت و خباثت سے ہو پیدا جس طرح مرد کے جسم کے لئے عورت کے جسم خاص کے سوا دوسری کوئی چیز مناسب ہو ہی نہیں سکتی فطرت کے قاعدہ کے توڑے کا نتیجہ اگر مردوں میں یہ ہوگا کہ جسم خاص کی رگیں پٹھے دب کر ہمیشہ کے لئے خراب و برباد ہو جائیں عورت کا جسم اس سے بھی زیادہ نازک ولطیف و ذرا سی بے جا رگڑا اور ناموزوں حرکت سے عمر بھر کے لئے بالکل نکما ہو جائے گا۔ اپنے ہاتھ کی انگلیاں یا اور کوئی چیز یا محض اوپری رگڑ اور غیر معمولی حرکت جسم کی حالت ہر صورت میں تباہ کرنے والی اور عمر بھر کے لئے بیکار بنانے والی پہلا صدمہ نرم و نازک جھلی میں خراش پیدا کر کے ورم لائے گا۔ اس ورم کے سبب بار بار خواہش پیدا ہوگی بار بار کی حرکت سے مادہ نکلتے نکلتے پتلا ہوگا اور دماغ کے پٹھوں پر اثر پہنچ کر خفقان[1] اور جنون کے آثار نمودار ہوں گے۔ دوسری طرف اپنا خون اس انداز سے بہانے کے سبب قلب کمزور ہو بے ہوشی کے دورہ پڑیں وہ اپنی جن اور بھوت پریت جو رات دن گھر گھر آفت ڈھاتے رہتے ہیں۔ یہ پتلا مادہ ہر وقت تھوڑا تھوڑا رستے رستے مقام کو گندا بنا کر سڑائے گا۔ اس میں زہریلے کیڑے پیدا ہوں گے زخم بھی ہو جائے تو کچھ تعجب نہیں، پیشاب کی جلن اس کی خاص علامت

[1] خفقان: ایک مرض جس میں دل کی حرکت تیز ہوتی ہے۔ عبدالاحد

Scanned with CamScanner

مادہ کا ہر وقت بہنا، تمام پٹھوں اور عضلات کو ڈھیلا بنا کر معدہ، جگر، گردہ سب کا فعل خراب کرے گا اور سیلان الرحم کا مرض جو اس زمانہ میں بلائے عام اور وبائے خاص بنا ہوا ہے، گھر کرے گا آنکھوں میں حلقہ، چہرہ پر بے رونقی، ہر وقت کمر میں درد، بدن کا لجلجا پن، ذرا سے کام سے چکرانا، دل گھبرانا، بات بات میں چڑ چڑا پن، تمام بدن کا ہر وقت نڈھال رہنا، آخر خفیف حرارت کا بڑھتے بڑھتے پرانا بخار بننا اور تپ دق کے مرض لاعلاج میں گرفتار ہو کر موت کا شکار ہونا اس ناپاک حرکت کے نتائج ہیں بعض بے سمجھ مردوں کی طرح شاید اس خبیث عادت میں مبتلا عورتوں نے بھی یہ خیال کر رکھا ہوگا کہ اس میں کوئی گناہ نہیں حاشا، حاشا، یوں کہو کہ غیر محرم سے ملنا ایسا گناہ نہیں جس کی سزا سو درہ یا سنگساری کہ اس گناہ کے سبب اگر یہ سزا دنیا میں مل گئی تو آخرت کے عذاب سے نجات ہوئی مگر اپنے آپ یا دوسری عورتوں کے ذریعہ شرمناک صورت اختیار کرنا، ایسی سخت مصیبت میں ڈالتا ہے کہ اس کی سزا کے لئے دنیا کا کوئی بدترین عذاب بھی کافی نہیں ہوسکتا اس کے لئے جہنم کے وہ دہکتے ہوئے انگارے اور دوزخ کے وہ ڈراؤنے زہریلے سانپ اور بچھو ہی سزا ہیں جن کی تکلیف جاری و باقی رہے صاحب شریعت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو صاف بتادیا کہ۔

السحاق بین النساء زنا بینھن

عورتوں کا آپس میں (خاص صورت سے) ملنا ان کا آپس کا زنا ہے۔

پھر تاکید فرمائی۔

لاتزوج المراء ۃ المراء ۃ ولا تزوج المراء ۃ نفسھا فان الزانیۃ التی تزوج نفسھا

نہ عورت عورت کے ساتھ مقاربت کرے، نہ عورت اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو خراب کرے کیونکہ جو عورت اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو خراب کرتی ہے وہ بھی یقیناً زانیہ ہے۔

غیب کی خبریں لانے والے، اچھی باتیں بتانے والے آئندہ واقعات سنانے والے، اس زمانہ کا نقشہ کھینچ کر بتا گئے، آج ہم احکام دین بتانے میں شرمائیں تو شرم نہیں بے حیائی ہے۔ جو اس کو چھپانا چاہیں، وہ بے حیا، کل خدا کو کیا منہ دکھائیں گے، دیکھو دیکھو اس زمانہ کا پورا خاکہ دیکھو ایک ایک بات کو برابر کرلو اور خدا کے غضب اور عذاب سے ڈرو۔ حضور اکرم (ﷺ) فرماتے ہیں۔

عشر خصال عملھا قوم لوط بھا اھلکوا وتزید ھا امتی خلصۃ ایتان رجل بعضھم

Scanned with CamScanner

بعضا ورميهم بالجلاهق والخذف والعبهم بالحمام وضرب الافوف و شرب الخمور و قص اللحية وطول لشارب والصفير والتصفيق ولباس الحرير وتزيدها امتي خلصة ايتان النساء بعضهن بعضا

دس عادتیں ہیں جنہیں قوم لوط نے اختیار کیا اور اسی لئے وہ ہلاک کردی گئی۔ میری امت ان دس پر ایک اور زیادہ کرے گی۔ (1) مردوں کا مردوں کے ساتھ بدفعلی کرنا، (2) غلیل بازی کرنا، (3) گولیاں کھیلنا، (4) کبوتر بازی کرنا، (5) ڈھول باجے بجانا، (6) شرابیں پینا داڑھی منڈوانا یا کتروانا، (7) مونچھیں بڑھانا، (8) سیٹی بجانا، (9) تالی بجانا، (10) مردوں کا ریشم پہننا اور میری امت ایک عادت اور زیادہ کرے گی کہ عورتیں عورتوں سے خاص طریق پر ملیں گی۔

آج اور لوگوں کو خبر ہو یا نہ ہو مگر ہم جانتے ہیں۔ واقعات ہمارے سامنے ہیں کہ لڑکیوں کے مدرسوں میں کیا ہو رہا ہے، ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ گھر کی چہار دیواروں میں بند ہو کر کوٹھڑیوں میں چھپ چھپ کر کس طرح نسل انسانی کا خون بہایا جا رہا ہے یا اللہ ہماری آنکھیں کیا دیکھ رہی ہیں، ہمارے کان کیا سن رہے ہیں جنون جوانی مرد، عورت دونوں کو دیوانہ بنایا ہے۔ ''حیا'' شرم کے مارے اپنا منہ چھپائے کس گوشہ کوہ یا کنار دریا پر جا بیٹھی شرم و غیرت حیا کے سبب پردے سے باہر نہیں آتی۔

دعا الٰہی رحم فرما ہمارے بچوں اور بچیوں کو عقل دے شعور دے کہ وہ اپنے بھلے برے کو سمجھیں خداوند انہیں ایمان دے، اپنا خوف دے کہ وہ دین مذہب کو جانیں، اس کے احکام کو پہچانیں، تیری مرضی کے مطابق چلیں اور تیری رضا منہ کی طلب میں مریں۔ وماتوفيقي الامن عندالله العلي الاعلى وصلى الله تبارک وتعالىٰ علىٰ حبيبه ونبيه سيدنا و مولانا محمد ان المصطفىٰ وعلى آله وصحبه اهل التقى والنقى وأبنه وحزبه في مامضى وفي مابقى

تمت بالخير

Scanned with CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروروں درود

مسلک اعلیٰ حضرت زندہ آباد

اعلان

مسلک اعلیٰ حضرت زندہ آباد

خلیفہ حضور بدر ملت حضرت علامہ **صوفی عبد الصمد قادری** صاحب قبلہ مدظلہ العالی

کی مرتبہ کتابوں و رسالوں کو حاصل کرنے کے لیے ہم سے ضرور رابطہ فرمائیں۔

محمد عرفان رضا قادری

تنظیم فیضان اعلیٰ حضرت

سیو ینڈیہ، آزاد نگر، بکارو اسٹیل سیٹی، جھارکھنڈ

Mobile:+916204351217

9764135477, 8292960660

Scanned with CamScanner